وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

سِتْرُ الْجَمِيْل

فِیْ ترجمہ

سِرُّ الْجَلِيْل

فی خواص عملیات وتعویذات

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

مُصَنَّفَہ

شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ

ناشرین

ملک برادرز پبلشرز کارخانہ بازار، لائلپور فون ۴۳۷۵

قیمت ۳/ روپے

نام کتاب ———————— سرالجلیل

مصنف ———————— شیخ ابوالحسن شاذلی

مترجم ———————— عبدالصمد رضوی دہلوی

طابع وناشر ———————— ملک برادرز۔ کارخانہ بازار لائل پور

کاتب ———————— محمد یوسف خوشنویس بحضرت کیلیانوالہ

طبع ————————

سن طباعت ———————— اپریل ۱۹۷۳ء

قیمت ————————

دیباچہ از طرف مترجم

الحمد للہ حمدًا کثیرًا طیبًا مبارکًا ابدًا ابدًا والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین خاتم النبیین سیدنا ومولٰنا محمدٍ وّاٰلہٖ وصحبہٖ متکاثرًا ومتوالیًا وّسرمدًا۔

امابعد خاکسار ازلی احقر عبدالصمد رضوی بن مولوی حافظ غلام محمد بن مولوی سید غلام رسول بن مولوی سید غلام رضا بن سید شاہ باقر علی قدس اللہ اسرارہم رضوی حنفی نقشبندی سہروی ثم الدہلوی شائقانِ اعمال واوراد واذکار وطالبانِ اوفاق وتعویزات کی خدمات بابرکات میں بکمال عجز وانکسار کے عرض کرتا ہے کہ اس عاصی پر معاصی ہیچ کارہ نے حسبِ فرمائش واصرار برادرِ عزیز وافر تمیز ذی شان اقبال نشان جامع الکمالات ذکی الاوحد مولوی حافظ عبدالاحد صاحب رضوی سلمہ اللہ تعالیٰ مالک مطبع مجتبائی دہلی کے رسالہ سِرُّ الجلیل منسوب بعلامہ عصر واقفِ اسرار خفی وجلی حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ترجمہ مطلب خیز کارآمد باضافہ حواشی مفیدہ بسعی تمام پورا کیا اور اس کا نام سِرُّ الجمیل ترجمہ سِرُّ الجلیل فی خواص حَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل رکھا اور اسکے آخر میں ایک ضمیمہ متضمن بائیس فوائد الاستعمال معمولہ ومجربہ ملحق کرکے اس کا نام معمولاتِ صمدیہ رکھا اور ہدیۂ ناظرین اربابِ بصیرت و عبرت کیا۔ خداوند کریم سے یہ التجا ہے کہ اس کو مقبولِ خلائق فرماکر اس کی برکت سے اس ہیچمیرز کا بھی خاتمہ بالخیر اپنے حبیب پاک کے طفیل سے فرمادے۔ اٰمین ثم اٰمین یا رب العالمین۔ ربنا اغفرلی ولوالدیّ وللمؤمنین یوم یقوم الحساب ۃ

چونکہ اصل نسخہ عربی اکثر جگہ غلط اور مسخ تھا، علی الخصوص اوفاق وتعویذات تو از سرتاپا غلط خلاف رفتار وخلاف اصول کے درج تھے لہٰذا اُن سب کی درستی واصلاح کما ینبغی بمحنت تمام بعنوان شائستہ عمل میں آئی وما توفیقی الا باللہ۔ علیہ توکلت والیہ مآب ۃ

مُقَدَّمَہ

حضرت شیخ ابوالحسن شاذلیؒ نے اپنی کتاب فوائد قرآنیہ میں لکھا ہے کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جب تم کو کوئی مشکل کام پیش آیا کرے تو حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھا کرو۔ اور عبداللہ بن بریدہ نے اپنے باپ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دس کلمات صبح کی نماز کے بعد ہمیشہ ورد رکھے اس کی دس حاجتیں روا ہوں پانچ دنیا اور پانچ آخرت کی اور خدا اس سے راضی ہو۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِدِيْنِیْ۔[1] حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِیْ۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ بَغٰى عَلَیَّ۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوْءٍ۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَوْتِ۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمَسْئَلَةِ فِی الْقَبْرِ۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الْمِیْزَانِ۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ عِنْدَ الصِّرَاطِ۔ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ۔ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَیْهِ اُنِیْبُ۔[2] اور دوسری روایت عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ سے یہ ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص تین مرتبہ صبح اور تین مرتبہ شام حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھا کرے۔ ہمیشہ امن میں رہے اور جملہ مہمات اس کے کفایت ہوں۔

اور حذیفہ بن یمان سے روایت ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب بندہ سات بار حَسْبِیَ اللّٰهُ کہتا ہے تو خداوند کریم ارشاد فرماتا ہے بیشک میں اس کی کفایت کروں خواہ بندہ خشوع دل سے کہے یا بلا خشوع واضح ہو کہ اس آیۂ شریفہ میں بہت کچھ اسرار ہیں اور فضائل و خواص بیشمار سوائے خداوند کریم کے کوئی شخص اس کی پوری حقیقت کماحقہ پر حاوی نہیں ہو سکتا خیر و شر کے باب میں اس کو دخل عظیم ہے۔ گویا ہر ایک امر کے واسطے یہ ایک سیف برہنہ ہے۔

---

[1] میرے معمولات میں بجائے اس کے هُوَ حَسْبِیَ اللّٰهُ لِمَا اَهَمَّنِیْ زائد ہے ۱۲ مترجم۔ [2] میرے معمولات میں یہاں پر بھی اس قدر وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ زائد ہے ۱۲ مترجم۔

پہلا باب

آیہ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْل کے خواص میں

جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اُس کے تمام کاموں میں وکیل اور کفیل ہو اور تمام مخلوق کے شر سے اُس کو بچاوے اور اپنی مدد سے اس کی تائید کرے اور بندوں کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور اپنے فضل و کرم سے اس کو امیر بنادے تو اس کو چاہیئے کہ رات دن میں حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اس کے اعداد کے یعنی چار سَو ۴۵۰ پچاس مرتبہ پڑھا کرے۔

جو شخص رات دن میں موافق تعداد مذکور کے آیۂ مذکورہ پڑھ کر آیہ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ بھی کچھ مرتبہ پڑھے اور ساتویں دفعہ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ کہے تو وہ شخص اللہ جل شانہٗ کی مضبوط حفاظت میں رہے گا اور اُس کی اُن امانتوں میں سے ہوگا کہ جو ضائع نہیں ہوتیں اور اپنی حرکات و سکنات میں مورد الطاف رحمانی ہوگا اور باذن اللہ تعالیٰ تمام موذیات سے محفوظ رہے گا۔ پس مداومت کر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کے پڑھنے پر موافق تعداد مذکور کے وہ ضرور اپنی مُراد کو پہنچے گا اور اُن لوگوں کے ہمراہ ہوگا کہ جن کو قیامت کے دن نہ کچھ خوف ہے اور نہ غم۔

اور جب تو حل مشکلات کا ارادہ کرے تو بعد قرات آیۂ مذکورہ و تعداد مذکورہ کے یَا عَزِیْزُ یَا کَافِیْ یَا قَوِیُّ یَا لَطِیْفُ بھی چار سَو پچاس مرتبہ پڑھے۔ اس میں ایک خاص بھید ہے جس نے کہ اس عمل پر اس ڈھنگ سے مداومت کی گویا اس نے حاصل کیا ظفر دشمنوں پر اور سُرخروئی اور عزت تمام جہان میں۔

طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ پوری بِسْمِ اللّٰہِ کے بعد اَلَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَاللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ پڑھے پھر حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پچاس مرتبہ پڑھے پھر اس سے فارغ ہونے پر یہ آیہ وَاِنْ یُّرِیْدُوْٓا اَنْ یَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰہُ هُوَ الَّذِیْٓ اَیَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ وَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَیْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰہَ اَلَّفَ بَیْنَهُمْ اِنَّهٗ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ حَسْبُكَ اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ کو تین بار پڑھے پس ہر صدی پر آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھ کر اس آیہ کو تین دفعہ پڑھتا رہے جو شخص اس کیفیت کے ساتھ صبح و شام

مداومت کرتا رہے گا وہ حاصل کرے گا اپنی تمنا کو اور اپنی مراد کو پہنچے گا دنیا اور آخرت میں اور اللہ اس کا کفیل ہوگا۔

اور جو شخص اُمراء و وزراء اور سرداروں کا تقرب چاہے وہ اسی طرح حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کے پڑھنے پر مداومت کرے دو دو یا تین تین دفعہ دن کو اور رات کو بلکہ اگر رات ہی کو کرے تو اور بھی اچھا ہے مطلب برآری جلد ہوگی اور بہت عرصہ نہ گزرے گا کہ اپنے مقصود پر پہنچ جاوے گا۔

اور جب اس جدول کو بھی ورق کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے تو مطلب برآری کے واسطے نہایت ہی بہتر ہے۔

جدول مبارک

وَاِنْ	يُرِيْدُوْا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ
يُرِيْدُوْا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	وَاِنْ
اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	وَاِنْ	يُرِيْدُوْا
يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	وَاِنْ	يُرِيْدُوْا	اَنْ
فَاِنَّ	حَسْبَكَ	اللّٰهُ	وَاِنْ	يُرِيْدُوْا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ
حَسْبَكَ	اللّٰهُ	وَاِنْ	يُرِيْدُوْا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ
اللّٰهُ	وَاِنْ	يُرِيْدُوْا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ	حَسْبَكَ

اور جو شخص عزتِ دائمی حاصل کرنے اور کفایت مہمات اور شر اور سختیوں سے بچنے کا ارادہ کرے تو اس کو چاہیے کہ تجدید وضو کر کے دو رکعت نماز نفل ادا کرے پھر پوری بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ چار سو پچاس مرتبہ پڑھے پھر اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ چار سو پچاس دفعہ اور اسی قدر درود شریف پھر اسی قدر يَا عَزِيْزُ . يَا كَافِيْ . يَا قَوِيُّ يَا لَطِيْفُ۔ پڑھے اور ہر صدی کے بعد تین دفعہ یہ کہتا رہے يَا عَزِيْزُ اَعِزَّنِيْ يَا كَافِيْ اِكْفِنِيْ يَا قَوِيُّ قَوِّنِيْ يَا لَطِيْفُ اُلْطُفْ بِيْ فِيْ اُمُوْرِيْ كُلِّهَا وَالْطُفْ بِيْ فِيْ اُمُوْرِيْ اور اپنی حاجت کو یاد کر کے دعا مانگے۔

اور جو شخص چاہے کہ دستِ غیب کا عمل آجائے تو ہر رات چار ہزار پانسو مرتبہ (۴۵۰۰) آیۂ شریف حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھے پھر بعد اس کو ان اسماء کو جن کا ذکر آگے آتا ہے تین سو تیرہ (۳۱۳) مرتبہ پڑھے اس عمل کو برابر کرتا رہے یہاں تک کہ اس کو فتوح شروع ہو جائے اور جس شخص نے اللہ پاک کا دروازہ پکڑا وہ ہرگز محروم نہیں رہتا وہ اسماء یہ ہیں اَللّٰهُمَّ

يَا كَافِيَ الْكُفِيْنِ نَوَآئِبَ الدُّنْيَا وَمَصَائِبَ الدَّهْرِ وَذُلَّ الْفَقْرِ اللّٰهُمَّ يَا غَنِيُّ اَغْنِنَا بِغِنَائِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ
وَبِجُوْدِكَ وَفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ كَمَا
اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ مِنَّا كَمَا وَعَدْتَنَا - اَللّٰهُمَّ يَا مُغْنِيُّ اَسْئَلُكَ غِنَاءَ الدَّهْرِ اِلَى الْاَبَدِ اَللّٰهُمَّ يَا فَتَّاحُ
اِفْتَحْ لِيْ بَابَ رَحْمَتِكَ وَاَسْبِلْ عَلَيَّ سِتْرَ عِنَايَتِكَ وَسَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ بِشَيْءٍ وَاَسْتَعِيْنُ بِهٖ
عَلٰى مَعَائِشِ اَمْرِ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَسَخِّرْهُ لِيْ كَمَا سَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ
وَالْوَحْشَ وَالطَّيْرَ لِنَبِيِّكَ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبِاَهْيًا اَشْرَاهِيًا اَدُوْنَايِ اَصْبَاؤُتَ اٰلِ شَدَّايِ
يَا مَنْ اَمْرُهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ اور جب خالص نیت سے عمل کیا جائے گا تو ان اسماء کے خادم
عامل کے واسطے پورا نفقہ لائیں گے اور اکثر پاوے گا نفقہ ہر صبح کو اپنے سرہانے اور یہ تینوں اوفاق بھی جلد مطلب پورا
ہونے اور مراد پہنچنے کے واسطے سبز کپڑے میں لکھ کر ہمراہ رکھے جاویں۔

۳

ی	غ	ن
غ	ن	ی
ن	ی	غ

۲

ح	ا	ت	ف
ف	ت	ا	ح
ا	ح	ف	ت
ت	ف	ح	ا

۱

ی	ف	ا	ك
ك	ا	ف	ی
ی	ف	ك	ا
ا	ك	ی	ف

اور جو شخص ہر ایک اسم کو موافق اس کے اعداد کے پڑھے جو کچھ اللہ کریم سے سوال کرے پاوے خصوصاً وہ چیز
جو امر معاش کے متعلق ہو کیونکہ معاش کی فکر سخت بلا ہے۔ مثلاً پہلے آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
سے فارغ ہو کر یَا کَافِیُ ایک سو گیارہ ۱۱۱ دفعہ پڑھے پھر کہے یَا كَافِيَ الْكُفِيْنِ نَوَائِبَ الدُّنْيَا وَمَصَائِبَ الدَّهْرِ وَذُلِّ
الْفَقْرِ موافق اسی تعداد کے پھر یَا غَنِیُّ ایک ہزار ساٹھ ۱۰۶۰ مرتبہ پڑھ کر اسی قدر اس دعا کو پڑھے اَغْنِنِيْ بِغِنَاكَ عَمَّنْ
سِوَاكَ وَبِجُوْدِكَ وَفَضْلِكَ عَنْ خَلْقِكَ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ اُدْعُوْنِيْ اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ
كَمَا اَمَرْتَنَا فَاسْتَجِبْ لَنَا كَمَا وَعَدْتَنَا پھر کہے یَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ وَاَسْبِلْ عَلَيَّ سِتْرَ عِنَايَتِكَ
وَسَخِّرْ لِيْ خَادِمَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِشَيْءٍ وَاَسْتَعِيْنُ بِهٖ عَلٰى مَعَائِشِ اَمْرِ دِيْنِيْ وَدُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ وَعَاقِبَةِ

اَمْرِیْ وَسَخِّرْہُ لِیْ کَمَا سَخَّرْتَ الرِّیْحَ وَالْاِنْسَ وَالْجِنَّ وَالْوَحْشَ وَالطَّیْرَ لِنَبِیِّکَ سُلَیْمَانَ بْنِ دَاؤدَ عَلَیْہِمَا السَّلَامُ وَیَا اٰھِیًا اَشْرَاھِیًا اَدُوْنَایْ اَصْبَاوُتْ اٰلِ شَدَّائی یَا اٰمِرُہُ وَمَنْ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَا اَمْرُہٗ اِذَا اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَہٗ کُنْ فَیَکُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ

اور جو شخص آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ موافق اس کے اعداد حروف کے ہر نماز کے بعد پڑھے پھر اُن اسماء کو جن کا ذکر پہلے آیا موافق اِن کے اعداد حروف کے پڑھے پھر ہر اسم کے ذکر کے بعد جو دُعا اُس اسم کے مناسب ہو پڑھے مثلاً یَا کَافِیُ کے بعد کہے اَللّٰھُمَّ یَا کَافِیُ اِکْفِنِیْ اِلٰی اٰخِرِہٖ اَللّٰھُمَّ یَا حَفِیْظُ آخر تک اَللّٰھُمَّ یَا مُطْعِمُ آخر تک اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ آخر تک یہ دُعائیں اِن اسماء کو ان تعداد کے موافق پڑھ کر سات دفعہ پڑھے جو شخص اس پر مداومت کرے اس کے کام پورے اور مہیا ہو جائیں گے اور ایسی سہولت ہوگی کہ دنیاداروں میں سے کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اگر تو چاہے تسخیر خلائق و رجوع عالم تو یہ آیۂ مذکورہ موافق تعداد مذکور کے ہر نماز کے بعد پڑھ پھر وہ دعا جو آگے آوے گی یعنی دعائے تسخیر وہ تین دفعہ پڑھ اور صبح کے وقت آیۂ شریفہ نو سَو دفعہ اور دُعا تین دفعہ پڑھ عجیب حال مشاہدہ کرے گا۔

اور جو شخص سات دن روزہ رکھے اور ہر ذی رُوح[1] اور جو ذی رُوح سے نکلے[2] پرہیز کرے اور خوشبو لگائے۔ اور پڑھنے کے وقت نماز کے اوقات میں خوشبودار[3] چیزوں کی دھونی دے اور آیۂ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار اور تین سَو پچاس دفعہ پڑھے پھر دُعا کو تین دفعہ پڑھے اور کثرت سے درود شریف و استغفار پڑھے تو اس وقت وہم اور وحشت اور خیالات فاسد سب دُور ہو جاویں گے اور ساتویں دن اس آیۂ شریفہ کا خادم بادشاہ دنیا کی صورت میں حاضر ہو کر پہلے سلام کرے گا پس عامل کو چاہیے کہ اُس کی تعظیم کرے اور سیدھا کھڑا ہو کر ادب سے سلام کا جواب دے اور کہے کہ خدا تعالیٰ تمہاری دُعا کو قبول کرے جیسا کہ تم نے میرے بلانے کو قبول کیا اور میں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ اپنے لشکر سے کسی کو حکم دیں کہ میرے حکم کی تعمیل کرے اور دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں میری امداد کرے اور میں آپ سے عہد کرتا ہوں کہ جو کچھ وصول ہوگا میں اس کو گناہ میں خرچ نہ کروں گا خدا اور رسول کی فرمانبرداری میں خرچ کروں گا۔ جب خدا تعالیٰ تجھ کو ثابت قدم رکھے تو یہ کہہ دے پس وہ موکل تیری طرف نہایت خوشی اور بشاشت سے متوجہ ہوگا اور مرحبا کہے گا۔ اس آیۂ شریفہ کی تلاوت کی طرف ہر وقت رغبت دلائے گا۔ پیر اور جمعرات کے دن روزہ رکھنے کا حکم دے گا اور تجھ کو منع کرے گا اُن کاموں سے کہ جن سے منع فرمایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے۔ خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری کا حکم دے گا اور مخلوق پر شفقت اور مساکین پر نرمی اور محتاجوں پر خرچ کرنے اور مظلوموں کی دستگیری کرنے کو کہے گا اگر

[1] مثل گوشت و مچھلی و انڈا و شہد و مشک و عنبر وغیرہ و ہر اقسام کے [2] مثل دودھ و روغن و دہی وغیرہ و ہر اقسام کے [3] مثل عود، عنبر، لوبان وغیرہ

عامل نے یہ سب قبول کر لیا تو وہ مؤکل اُسے تلوار دے گا جس کے چمکتے نور سے وہ جگہ روشن ہو جاوے گی اس پر ایک سطر لکھی ہوگی، مؤکل سے سوال کرنا چاہیئے کہ وہ پڑھے اور بتلاوے چنانچہ وہ بتلاوے گا وہ تلوار اس دنیا کی مخلوقوں کے واسطے موجود رہے گی، نہ نکالے اس کو مگر تنگی اور شدت کے وقت میں اور سفید انگشتری دے گا جو مشک سے زیادہ خوشبو والی اور بغیر روشنی کے روشن ہو جاوے گی اور اس پر خطوط کھنچے ہوں گے مؤکل سے اُس کے پڑھنے کا بھی سوال کرے کہ اس میں کیا خواص اور منافع ہیں جب یہ حاصل ہو جائے تو اس کو سبز ریشم کے ٹکڑے میں رکھے بلند جگہ پر جہاں ہر ایک کا ہاتھ نہ پہنچ سکے جب کسی بادشاہ یا وزیر یا اہلِ دولت کے پاس جائے گا تو وہ لوگ فوراً اس کو دیکھ کر بخوشی تعظیم سے کھڑے ہو جائیں گے جو ضرورت ہوگی اس کو خود دریافت کریں گے مگر عامل کو لازم ہے کہ بے ضرورت اس کو نہ پہنے اور تقویٰ و طہارت کاملہ کے ساتھ ہمیشہ استغفار و درود شریف پڑھنے پر بھی مواظبت کرے اور رات دن میں اس وظیفہ کو برابر پڑھتا رہے پس اگر اس نے اس پر ہمیشگی کی تو جو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا بلکہ سعادت کا دروازہ کھلے گا اور خوارق عادات متصل شروع ہوں گی اور ان لوگوں میں ہو جائے گا کہ جن کی نسبت وارد ہوا ہے لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ[1]۔

دوسرا باب

آیۃ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کے چمکتے ہوئے عجیب و غریب خواص کے بیان میں

جان اے بھائی توفیق دے تجھ کو اللہ تعالیٰ اپنی رضامندی کی اور سمجھ دے اس کی کہ جو میں نے تجھ کو بتایا ہے تاکہ تو اس میں تصرف کرے پس منجملہ ان کے دشمنوں کی آگ کو بجھانا ہے اگر تو ان کو سزا دینے اور بیمار کر دینے کا ارادہ کرے کہ اُن کی جماعت متفرق ہو جاوے بلائیں اور مصیبتیں اُن پر نازل ہوں اور بسا اوقات اُن کی اصل جڑ بھی کٹ جائے اور وہ وجود سے معدوم ہو جائیں تو تین دن روزے رکھ منگل کے دن سے شروع کر رات کے وقت لوگوں کے سو جانے کے بعد بعد غسل اور تجدید وضو کر کے خالصاً دو رکعت نماز ادا کر پہلی رکعت میں الحمد اور آیۃ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ چار سو پچاس دفعہ پڑھ پھر دوسری رکعت بھی اسی طرح ادا کر اور سلام پھیر کر

---

[1] پوری آیت یوں ہے لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ یعنی جن لوگوں نے بھلائی کی ان کو ہے بھلائی اور بڑھتی اور نہ چڑھے گی ان کے منہ پر سیاہی اور نہ رسوائی۔ وہ لوگ ہیں جنت والے کہ اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے

اس طرح بیٹھ جیسے ذلیل بندہ مولا بزرگ کے سامنے بیٹھتا ہے اور پڑھ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ چار سو پچاس دفعہ پھر اس آیت کو تین دفعہ پڑھ يُصَبُّ مِنْ فَوْقِ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِيْمُ يُصْهَرُ بِهٖ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ مَّقَامِعُ مِنْ حَدِيْدٍ كُلَّمَآ اَرَادُوْآ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ٥ فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ٥ كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ مَا يُوْعَدُوْنَ لَمْ يَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ٥ اور سورۂ الم ترکیف آخر تک۔ پھر دو رکعت اسی طرح پڑھ جیسے پہلے وقت شروع عمل پڑھی ہیں۔ اور سلام پھیر کر اسی طرح بیٹھ جیسے پہلے بیٹھا تھا اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کو اسی قدر تعداد سے پڑھ پھر ان آیات مذکورہ کو تین دفعہ تلاوت کر اس کے بعد پھر از سر نو عمل کر یعنی دو رکعت نماز بدستور سابق اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ موافق تعداد معلوم اور دیگر آیات تین دفعہ پڑھ پھر وہ دعا مانگ تین دفعہ جس کا ذکر آگے آوے گا انشاء اللہ تعالیٰ۔ پس ہر رات یہ عمل کر اور منتظر رہ کہ دشمنوں پر تکلیف اور عذاب نازل ہونے والا ہے وہ جلد متفرق ہونے والے ہیں بلکہ بسا اوقات ہمیشہ کو معدوم ہونے والے۔

جو شخص ان جابروں اور ظالموں کی جڑ کاٹنی چاہے کہ جو گمراہ اور مفسد ہیں تو نصف شب میں دو رکعتیں پڑھے۔ اول رکعت میں الحمد ایک مرتبہ اور یہ آیہ نو سو پچاس دفعہ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر اسی آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر وہ دعا تین دفعہ پڑھے پھر نماز شروع کرکے دو رکعتیں اور اسی طرح ادا کرے اور سلام پھیر کر آیۂ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور دعا تین دفعہ پھر تیسری دفعہ اسی طرح دو رکعت پڑھے اور آیۂ شریفہ نو سو پچاس دفعہ پڑھے پھر سلام پھیر کر اس آیہ کو چار سو پچاس دفعہ اور دعا تین دفعہ پڑھے فارغ ہو کر ظالم پر بددعا کرے چند روز نہ گذریں گے کہ دشمنوں پر عذاب نازل ہوگا اور ان کا نشان باقی نہ رہے گا ساتھ مدد الٰہی اور اس کی قوت کے۔ پڑھنے کے وقت مطلوب کا تصور اپنی آنکھوں کے سامنے رکھے جو ارادہ کرے اس کی نیت دل میں رکھے اگر ہلاک کرنے کا ارادہ ہو تو ہلاکت کی نیت رکھے بشرطیکہ وہ اس سزا کے لائق ہو۔ ورنہ اس سے ہلکی سزا کی نیت کرے اور اس طرح تصور کرے گویا اس آیۂ شریفہ سے اس طرح مارتا ہے جیسے تلوار سے باغیوں کو حملے کے وقت مارتے ہیں[1]۔

[1] جب تک کہ دشمن ایسی سزائے سخت کا سزاوار نہ ہو تو ہرگز ایسے عمل کا اقدام نہ کرے ورنہ خود عامل اس کا سزاوار ہو جاوے گا یہی احتیاط بہت ضروری ہے۔ مترجم

فائدہ ۔ جب تو چاہے کہ ظالم پر کسی قسم کا عذاب مسلط کر دے تو انتظار کر جب ہفتہ کا دن ہو آفتاب نکلنے سے پہلے فرض نماز کے بعد اس آیۂ شریفہ یعنی حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کو ہزار مرتبہ ایسے مکان میں پڑھ جو لوگوں سے خالی ہو پھر آیۂ سے فارغ ہونے پر ستر دفعہ یہ پڑھ قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ ھَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰہِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَاَنَّ اَکْثَرَکُمْ فٰسِقُوْنَ ۝ قُلْ ھَلْ اُنَبِّئُکُمْ بِشَرٍّ مِّنْ ذٰلِکَ مَثُوْبَۃً عِنْدَ اللّٰہِ مَنْ لَّعَنَہُ اللّٰہُ وَغَضِبَ عَلَیْہِ وَجَعَلَ مِنْھُمُ الْقِرَدَۃَ وَالْخَنَازِیْرَ وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ عَنْ سَوَآءِ السَّبِیْلِ خُذُوْا[1] اَلَدَّا اَوْکَدَا اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝ نَبَاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نُخْبِرُکُمْ اَجِیْبُوْا بِالَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نُّوْرِہٖ وَاَسْکَنَکُمْ فِیْ سَمٰوٰتِہٖ وَ اَدْنَاکُمْ مِّنْ حِجَابِہٖ وَقَرَّبَکُمْ مِّنْ عَرْشِہٖ وَمَلَّکَکُمْ بِنُوْرٍ مُّشَعْشَعٍ سَاطِعٍ لَامِعٍ تَخْطَفُ بِہِ الْاَبْصَارُ وَ جَعَلَ بِاَیْدِیْکُمْ حِرَابًا مِّنْ نَّارٍ الْمَضْبُوْطِ بِحَیْثُکُمْ عَلَیْکُمْ بِالْکَلِمَاتِ الْمُقَدَّسَاتِ یَا مُحَمَّدُ اَمْ ھٰذِہِ الْاَسْمَآءِ وَالْاٰیَاتِ الشَّرِیْفَۃِ اِفْعَلُوْا مَعَ فُلَانِ[2] بْنِ فُلَانَۃَ عَلٰٓی اَیِّ نَوْعٍ تُرِیْدُہٗ وَاَیًّا تَنْہٗ یَکُوْنُ ذٰلِکَ بِاِذْنِ اللّٰہِ تَعَالٰی ۔

فائدہ ۔ جس نے پڑھا اس آیۂ شریفہ کو اس غریب مثال اور عجیب اسلوب سے ظالم پر ضرور اسی وقت وہ مبتلا ہو گا لیکن عامل کو چاہیئے کہ ظالم کے ظلم سے اللہ تعالیٰ کی طرف پناہ لے جائے ایک دفعہ دو دفعہ تین دفعہ اور کہے میں بھاگتا ہوں تیرے ظلم سے اللہ کی پناہ میں اگر ظلم سے خلاصی نہ پاوے تو کھینچے تلوار ان کاٹنے والی تلواروں میں سے اور کرے اس کے ساتھ وہ کام جو بہادر سپاہی کرتے ہیں اور اس پر شہاب ثاقب کا نشانہ لگاوے بشرطیکہ وہ ظالم اس کا مستحق ہو ورنہ تجھ کو انجام سے خوف کرنا چاہیئے کیونکہ اللہ پاک اپنی مخلوق کی نسبت غیرت رکھتا ہے ۔ اور جس شخص کو یہ بھید ربانی ملے وہ اس سے پرہیز کرے کہ جو مستحق ہو اسی کو نقصان پہنچاوے کیونکہ دعا سے قتل کرنا تلوار سے قتل کرنے کے مترادف ہے اور معاف کرنا تقویٰ سے زیادہ نزدیک ہے اور کیفیت عمل کی مثال متقدم میں یہ ہے کہ تو آدھی رات کو اٹھے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا اور دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے کہ اول رکعت میں الحمد اور آیہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ڈیڑھ سو دفعہ اسی طرح دوسری رکعت پڑھے پھر سلام پھیر کر ڈیڑھ سو دفعہ پڑھے اور اس آیہ کو تین دفعہ پڑھے نَصْبٌ مِّنْ

[1] عامل اس لفظ کے پڑھتے وقت اس ظالم کے واسطے جو عذاب مناسب جانے اس کی نیت کرے ۱۲ مترجم ۔

[2] اس جگہ عامل ظالم اور اس کی ماں کا نام لے ۱۲ مترجم ۔

تُرْمِیْ رُءُوْسِهِمُ الْحَمِیْمُ یُصْهَرُ بِهٖ مَا فِیْ بُطُوْنِهِمْ وَالْجُلُوْدُ وَلَهُمْ مَقَامِعُ مِنْ حَدِیْدٍ كُلَّمَا اَرَادُوْٓا اَنْ یَّخْرُجُوْا مِنْهَا مِنْ غَمٍّ اُعِیْدُوْا فِیْهَا وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ۔ فَاَخَذَتْهُمْ صٰعِقَةُ الْعَذَابِ الْهُوْنِ بِمَا كَانُوْا یَكْسِبُوْنَ ۔ كَاَنَّهُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ بَلٰغٌ فَهَلْ یُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ۔ اور سورۂ الم تر کیف آخر تک ۔ ×

پہلا طریقہ:

تعداد قرأۃ نماز اور بعد نماز کے ایک سو پچاس مرتبہ موافق تعداد کلمۂ سلطانٌ کے ۔

دوسرا طریقہ:

جب صبح کی نماز پڑھ چکے جماعت کے ساتھ نماز سے فارغ ہو کر اس آیۂ شریفہ کو ایک سو پچاس دفعہ پڑھے موافق تعداد کلمۂ سیفٌ کے یہ پہلی تعداد کے موافق ہے اس کے بعد ان آیتوں کو تین تین دفعہ پڑھے ۔ وَتَرَى الْمُجْرِمِیْنَ یَوْمَئِذٍ مُّقَرَّنِیْنَ فِی الْاَصْفَادِ سَرَابِیْلُهُمْ مِّنْ قَطِرَانٍ وَّتَغْشٰى وُجُوْهَهُمُ النَّارُ اللّٰهُمَّ اَحْرِقْ عَلٰی كُلِّ اَحَدٍ النَّارَ فِیْ قَلْبِهٖ وَسَائِرِ بَدَنِهٖ لِیَجْزِیَ اللّٰهُ كُلَّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ اِنَّ اللّٰهَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ۔ فَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا قُطِّعَتْ لَهُمْ ثِیَابٌ مِّنْ نَّارٍ كَذٰلِكَ قُطِّعَتْ لِكُلٍّ اَثْیَابٌ مِّنْ نَّارٍ ۔ +

تیسرا طریقہ:

جب زوال کا وقت ہو اور تو نماز ظہر جماعت سے ادا کرے پس بیٹھ خلوت کی جگہ اور اس آیۂ شریفہ کو ایک کم تین سو دفعہ پڑھو یہ اعداد کلمہ سیفٌ ماحق کے ہیں پھر ان آیتوں کو بطور دعا تین دفعہ پڑھو ۔ یَجْعَلُوْنَ اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ ۔ وَاللّٰهُ مُحِیْطٌۢ بِالْكٰفِرِیْنَ ۔ یَكَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمْ مَّشَوْا فِیْهِ ۔ وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۔ اِذِ الْاَغْلٰلُ فِیْٓ اَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلٰسِلُ یُسْحَبُوْنَ فِی الْحَمِیْمِ ثُمَّ فِی النَّارِ یُسْجَرُوْنَ ۔

چوتھا طریقہ:

جب عصر کا وقت ہو نماز عصر پڑھ کر تین سو چھبیس دفعہ موافق تعداد سیفٌ مسلول

لہ اس جگہ عالم مثال میں تصور کرے کہ ظالم کے دل اور بدن میں آگ بھڑک رہی ہے ۱۲ مترجم ۔

سکہ اس جگہ عالم مثال میں تصور کرے کہ ظالم کو لباس آگ کا پہنایا گیا ۱۲ مترجم

کے اس آیت کو پڑھے اور ان آیات کو تین دفعہ پڑھے لَهُمْ مِنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَمِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ۚ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الظَّالِمِينَ ۔ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيحَ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا لِلشَّيَاطِينِ وَأَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِيرِ ۔ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ۖ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ۔

پانچواں طریقہ:

مغرب کی نماز پڑھ کر اس آیت کو چھ سو اکیاسی دفعہ موافق تعداد کلمہ سیف قاتل کے پڑھے پھر ان آیات کو تین دفعہ پڑھے نَارًا أَحَاطَ بِهِمْ سُرَادِقُهَا ۚ وَإِنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهَ ۚ بِئْسَ الشَّرَابُ ۔ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۔ أَنْذَرْتُكُمْ صَاعِقَةً مِثْلَ صَاعِقَةِ عَادٍ وَثَمُودَ ۔ مَا تَذَرُ مِنْ شَيْءٍ أَتَتْ عَلَيْهِ إِلَّا جَعَلَتْهُ كَالرَّمِيمِ ۔

چھٹا طریقہ

667 میں ہوگا

جب عشاء کا وقت ہو نماز با جماعت ادا کرکے آیۂ شریفہ کو موافق تعداد سیف معتدہ[1] کے چھ سو چونسٹھ دفعہ پڑھے پھر ان آیات کو تین دفعہ پڑھے وَإِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيطَةٌ بِالْكَافِرِينَ ۔ إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ لَوَاقِعٌ ۔ مَا لَهُ مِنْ دَافِعٍ ۔

سیف معتدہ کے اعداد = 667
سیف مسلول کے اعداد = 536

ساتواں طریقہ:

جب ثلث اول رات کا گزرے تو اٹھ کر از سر نو وضو کرے اور چھ رکعت ادا کرے اول رکعت میں سورۂ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیۂ شریفہ سات سو ترپن دفعہ موافق تعداد سیف باتر کے پھر آیتوں کو تین دفعہ پڑھے اور کہے بِسْمِ اللّٰهِ اللّٰهُ أَكْبَرُ تین دفعہ اور احترق كذا وكذا[2] نَارُ اللّٰهِ الْمُوقَدَةُ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۔ وَكُنْتُمْ عَلَىٰ شَفَا حُفْرَةٍ مِنَ النَّارِ ۔ وَالْعَذَابِ الْأَلِيمِ ۔ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۔ أُولٰئِكَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ فِي جَهَنَّمَ خَالِدُونَ ۔ تَلْفَحُ وُجُوهَهُمُ النَّارُ وَهُمْ فِيهَا كَالِحُونَ ۔ يَوْمَ يَغْشَاهُمُ الْعَذَابُ مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجُلِهِمْ وَيَقُولُ ذُوقُوا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۔ وَيُقْذَفُونَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا ۔ اللّٰهُمَّ اقْذِفْ كذا وكذا[3] مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا

---

[1] اس رسالہ میں سیف کے بعد لفظ معکوک لکھا ہے لیکن غالباً معتدہ کے سوا دوسرا اور کوئی لفظ اس جگہ چسپاں نہیں ہے ۱۲

[2] بس بول یا فلاں شخص جس کی نسبت عمل کیا ہو ۔ مترجم [3] اسی جگہ اس کے واسطے عذاب اور وقت کی نیت کرے جس کے واسطے عمل پڑھتا ہے ۔ مترجم

وَلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِيَ ظَالِمَةٌ ۝ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ۝ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ ۝ اور جو پہلے دو رکعتوں میں عمل کیا وہی باقی رکعات میں عمل کر پھر آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اور تینوں آیتوں سے فارغ ہو کر وہ دعا جس کا وعدہ کئی جگہ پہلے آچکا ہے سات دفعہ[1] پڑھ وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنْ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ لَا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدِيْنَ مِنَ الْمُلُوْكِ الْاَكَاسِرَةِ ـ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَنِيْ عَائِدًا اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ حَفَرَ لِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اِجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا ـ اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٰهٰيٰعٰصٓ اِكْفِنَا هَمَّ الْاَعْدَاءِ وَلَقِّ عَلَيْهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ حَبِيْبٍ فِدَاءً وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقَمِ فِي الْيَوْمِ وَفِي الْغَدَاةِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ ـ اَللّٰهُمَّ فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ ـ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ عَلَيْهِمْ ـ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبِطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ مَزَّقْتَهٗ مِنْ اَعْدَائِكَ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَحِبَّائِكَ عَلٰى اَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا ـ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا مِمَّا نَخَافُ ـ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ بِفَضْلِهٖ لِفَضْلِهٖ نَسْئَلُ ـ اَسْئَلُكَ الْعَجَلَ الْعَجَلَ ـ اِلٰهِي الْاِجَابَةَ الْاِجَابَةَ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ ضُرَّ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْئَلُكَ بِاَسْرَارِ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ الْمُسْتَجَابَاتِ

[1] سات دفعہ اس طرح کہ ہر حصہ پر اشارات ذیل کرے۔
حم راست۔ حم شمال۔ حم جنوب۔ حم پس۔ حم بالا۔ حم زیر۔ حم بقدر ... سات دفعہ پڑھے۔ مترجم

اَنْ تَتَقَبَّلَ بِاَنَّهٗ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَاَلْنَاكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ وَعَدْتَ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ؕ اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رِجَاؤُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ اِنْ اَبْطَأَتْ غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ ۝ يَا غَارَةَ اللّٰهِ جِدِّيِ السَّيْرَ مُسْرِعَةً ۝ فِيْ حَلِّ عُقْدَتِنَا يَا غَارَةَ اللّٰهِ ۝ عَدَتِ الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا ۝ وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا ۝ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۝ وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا ۝ وَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝ سَلٰمٌ عَلٰى نُوْحٍ فِي الْعٰلَمِيْنَ اِسْتَجِبْ لَنَا اٰمِيْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ جب تو نے اپنے عمل میں یہ سب طریقے اختیار کئے تو فوراً اللہ تعالیٰ کے حکم سے تیرا مطلب پورا ہوگا اور یہ اولیاء اللہ کی تلوار ہے۔ اسے ظالموں کو نہ دینا اپنی محنت کا خیال رکھنا اور اس دن سے ڈرنا کہ جس دن تمام پوشیدہ باتیں ظاہر ہو جاوینگی۔ ورنہ اس کا وبال تجھ پر لوٹے گا اور قریب ہوگا کہ تو ہلاک ہونے والے کے ہمراہ ہلاک ہو جائے کیونکہ جس نے اپنی دعا سے کسی کو قتل کیا وہ ایسا ہی ہے جیسا کہ تلوار سے قتل کیا اور میں تجھ کو وصیت کرتا ہوں اللہ تعالیٰ سے ڈرنے کی اور مخلوق پر شفقت کرنے کی اس سے کہ تیری مراد پوری ہوگی۔

آٹھواں طریقہ۔ اگر کسی کو رجوع کرنا اور الفت کرنا منظور ہو تو اس آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کو چار سو پچاس دفعہ رجوع کرنے کی نیت سے پڑھ امید ہے کہ مطلوب طالب کی فرمانبرداری سے ایک دم باہر نہ ہو۔ ترکیب اس عمل کے پڑھنے کی یہ ہے کہ آدھی رات کو اٹھ کر پورا وضو کرکے چھ رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورۂ الحمد ایک دفعہ اور یہ آیۃ چار سو پچاس دفعہ پھر سلام پھیر کر بیٹھے اور نو سو پچاس دفعہ اس آیت کو پڑھے اور وقت پڑھنے کے یہ تصور کرے کہ گویا مطلوب کو اس آیۂ شریفہ سے اپنی طرف کھینچ رہا ہے اس سے فارغ ہو کر ان آیتوں کو سات دفعہ پڑھے۔ يُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ وَاَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ پھر آیۂ شریفہ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کو موافق تعداد مذکور کے پڑھے۔ یہ عمل تین دفعہ اسی طرح ہوتا رہے جیسا کہ پہلے مذکور ہوا۔ اور اللہ ہی سیدھا راستہ بتانے والا ہے۔

تیسرا باب

آیہ شریفہ کو پڑھ کر ریاضت کرنے کے ذکر میں

اے بھائی جان تو کہ تجھ کو اور مجھ کو خدا توفیق دے عبادت کرنے کی یہ آیت حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ جلیلۃ القدر اور بڑے اعتبار والی ہے اس کے پڑھنے سے کشف حاصل ہو جاتا ہے جو اس امر کا ارادہ کرے پس چاہیے کہ انتظار کرے ایسے دن کا کہ جس کی اول تاریخ ہلالی جمعرات واقع ہو اس روز روزہ رکھ جب شب جمعہ ہو تو نفل اور شکر اور جو کی روٹی سے روزہ افطار کر پھر جب آدھی رات ہو غسل کے بعد اس آیۃ کو نو سو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ کہہ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ الْوَاصِلَةُ الْمُتَوَكِّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰيَةِ الْمُطِيْعُوْنَ لَهَا اَجِيْبُوْا دَعْوَتِيْ وَاَنْصُرُوْا عَلَيَّ مِنْ اِمْدَادِكُمْ قَبْضَةً عَظِيْمَةً حَتّٰى اَنْطِقَ بِمَا خَفِيَ وَاَسْلِبُوْا اِلٰى قُلُوْبِ بَنِيْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ بِالْمَحَبَّةِ رَغَبًا وَّرَهَبًا پھر اس آیت کو شیشہ کے پیالہ میں زعفران و گلاب و مشک ملے ہوئے پانی سے لکھو اور اس کو پانی سے دھو کر اور پی کر سو جائے یہ کام پانچ دن یا سات دن مع روزہ و عبادت کے کر ساتویں رات اس آیۃ کو سات ہزار دفعہ ایسے گھر میں پڑھ جو خالی اغیار سے ہو اور عود کی دھونی دیا گیا ہو اس سے فارغ ہو کر اسی جگہ سو جا۔ خواب میں وہ شخص ملے گا جو مطالب کی طرف راستہ بتلا دے گا۔

اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ جس نے اس آیۃ کو ہر نماز کے بعد اسی پہلی تعداد کے موافق سچی نیت اور پوری ہمت سے پڑھا اللہ تعالیٰ ہر ایک مشکل سے اس کے واسطے کشادگی کرے گا اور مشکل کے بعد آسانی دکھلاوے گا کسی بادشاہ کے غلبہ اور ظالم سے نہیں ڈرے گا اور جس طرف متوجہ ہو گا محفوظ ہو گا اور اپنے تمام حالات میں مورد الطاف رحمانی رہے گا۔ اور جو شخص اس آیۃ کو ہزار دفعہ پڑھے اور بادشاہ یا حاکم یا قاضی پر داخل ہو ہر ایک مطلب اور مقصود کو پہنچے گا اور بعض عارفین نے بیان کیا ہے کہ اس تعداد میں عجیب بھید ہے جس کا اشارہ سلطان اور سیف کی طرف ہے۔ اور جو شخص اس آیۃ کو چار ہزار دفعہ پڑھے اس کو فائدہ اور بڑا مشاہدہ حاصل ہو جس سے عقلیں حیران رہ جائیں۔ اور جو شخص اس آیۃ کا وظیفہ اوقاتِ نماز میں لازم کرے اور سفر یا کسی مشکل کام کا ارادہ کرے یا کسی مشکل حاجت کو طلب کرے تو وہ سب مشکلات اس پر آسان ہوں گی اور درست رہے گا اپنے قول و فعل میں اور صالح ہو گا اپنی تمام حرکات و سکنات میں اور تمام مخلوق میں محبوب اور پسندیدہ رہے گا جو اس کو دیکھے گا فوراً محبت کرے گا اور لوگوں پر اس کی ہیبت

ہوگی۔ اور اس آیۃ کے خواص میں سے ہے واسطے داخل ہونے کے بادشاہوں وزیروں حکام اور دولت مندوں پر جبکہ لکھی جائے اس کی جدول تیرھویں یا چودھویں رات کاغذ پر اور پاس رہے وہ کاغذ بشرطیکہ اس کے کر مداومت ہو اس آیت کی ہر نماز کے پیچھے موافق تعداد معلوم کے تو اس کاغذ کا پاس رکھنے والا اللہ کریم کی حفاظت اور اس کی منجملہ امانتوں کے ہوگا جو باقی رہتی ہیں اور ہر ایک مکروہ بات سے بچے گا اور باذن اللہ تعالیٰ کوئی اس کو تکلیف نہیں پہنچا سکے گا اور جو شخص ظالم کے قبضہ میں ہوگا اور اس آیت کو پڑھے گا وہ اس سے خلاصی پاوے گا اور وہ ظالم ذلیل اور مغلوب ہوگا اور اللہ توفیق دینے والا ہے۔ جدول وفقی اور تکسیری یہ ہیں دونوں لکھنے چاہئیں[1]۔ جدول وفقی یہ ہے :-

ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل
س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح
ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س
ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب
ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن
ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا
ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا
ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل
ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل
و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه
ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و
ع	م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن
م	ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع
ا	ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م
ل	و	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا
ل	ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	م	ل
ك	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و
ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك
ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ك	ی

[1] [illegible]

جدول تکسیر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْل

ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل
ل	ح	ی	س	ک	ب	و	ن	ل	ا	ا	ا	م	ل	ع	ل	ن	ه	و
و	ل	ه	ح	ن	ی	ل	س	ع	ک	ل	ب	م	و	ا	ن	ا	ل	ا
ا	و	ل	ل	ا	ه	ن	ح	ا	ن	و	ی	م	ل	ب	س	ل	ع	ک
ک	ا	ع	و	ل	ل	س	ل	ب	ا	ل	ه	م	ن	ی	ح	و	ا	ن
ن	ک	ا	ا	و	ع	ح	و	ی	ل	ن	ل	م	س	ه	ل	ل	ب	ا
ا	ن	ب	ک	ل	ا	ل	ا	ه	و	س	ع	م	ح	ل	و	ن	ی	ل
ل	ا	ی	ن	ن	ب	و	ک	ل	ل	ح	ا	م	ل	ع	ا	س	ه	و
و	ل	ه	ا	س	ی	ا	ن	ع	ن	ل	ب	م	و	ا	ک	ح	ل	ل
ل	و	ل	ل	ح	ه	ک	ا	ا	س	و	ی	م	ا	ب	ن	ل	ع	ن
ن	ل	ع	و	ل	ل	ن	ل	ب	ح	ا	ه	م	ک	ی	ا	و	ا	س
س	ن	ا	ل	و	ع	ا	و	ی	ل	ک	ل	م	ن	ه	ل	ا	ب	ح
ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل

اور جو شخص ان جدولوں کو پاک صاف کپڑے[1] پر مشک و زعفران اور گلاب کے پانی سے لکھے اور عمدہ خوشبو سے اس کو دھونی دے اور اپنے تکیہ کے نیچے رکھ چھوڑے اور سونے کے وقت ہر رات اس آیۃ کو ایک ہزار نو سو دفعہ پڑھے اس پر اکیس روز گذرنے نہ پاویں گے کہ نفقہ وہاں سے ملے گا۔

اور جس نے ہفتہ کے دن ایک ہزار دفعہ پڑھا حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اور کسی انسان کا ارادہ کیا تو وہ انسان باذن اللہ تعالیٰ پکڑا جاوے گا مگر مناسب یہ ہے کہ حاجت پوری ہونے تک ہر ایک ہفتہ کے دن کا خیال رکھے۔

اور جو اکتالیس دفعہ کہے فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

[1] اگر ہرن کی جھلی پر ہو تو زیادہ تر مفید ہے ۱۲ مترجم

الْعَظِیْمِ ہ اور کسی کو مہربان کرنا چاہے وہ اس کی طرف رجوع ہوگا اور دل سے محبت رکھے گا اور جو شخص کہ اس کے خواص سے واقف ہے اس کو لازم ہے کہ ان اعمال کو مستحق کے سوا اور کسی کو نہ دے۔ یہ دشمن کے ذلیل کرنے اور مطلوب پر پہنچنے کے واسطے نافع ہیں جس نے کہ ان اعمال کو حاصل کیا وہ آرزو اور عزت و حکمت باذن اللہ تعالے پاوے گا اور جو استقامت طریق نہ ہوگی تو سیدھا راستہ حاصل کرے گا اور اس پر ہمیشگی کرنے والے کا جسم صاف شیشہ کی طرح چمکے گا اور اگر زیادہ اس آیۃ کا عامل رہا تو اس پر کوئی حجاب روک کا باعث نہ ہوگا اور پانی پر چلے گا اور علوم کی باریکیاں اس پر کھل جاویں گی اور جب کسی پر تغیر ہو اس کو اللہ تعالیٰ اس میں عبرتیں دکھلاتا ہے۔ بغیر کسی فعل اور دعا کے۔ اور یہ عمل واسطے داخل ہونے کے حکام پر یا بادشاہوں پر یا شریفوں پر یا دشمنوں کو ہلاک کرنے کے واسطے ہے اس سے دعا مانگے عجیب بات دیکھے گا اور یہ طریقہ نقش جدول کا ہے عامل اس کو اپنے پاس رکھے جبکہ دشمنوں سے بدلہ لینا ہو اور ان کو پورا پورا پریشان کرنا ہو اور اللہ سیدھا راستہ بتلانے والا اور مراد پر مدد کرنے والا ہے۔

۷۸٦

الوکیل	ونعم	الله	حسبنا
حسبنا	الله	ونعم	الوکیل
ونعم	الوکیل	حسبنا	الله
الله	حسبنا	الوکیل	ونعم

اور محبت کے واسطے اس آیۃ شریفہ کے نقش کی کیفیت یہ ہے کہ سفید کاغذ میں لکھ کر میٹھے انار کی لکڑی میں لٹکا دیا جائے اور ہر نماز کے پیچھے تو سو بچاس مرتبہ حسبنا اللہ اس پر پڑھی جاوے۔ ہر سو پر کہے یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الْمُنِيْفَةِ بِحَقِّهَا عَلَيْكُمْ وَبِمَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ حَرِّكُوْا رُوْحَانِيَّتَهَا وَاجْذِبُوْا اِلَيَّ كَذَا اَوْكَذَا اَحَدًا بِمَا يَكُوْنُ لَهَا فِيْهَا رِضًا وَطَاعَةً وَمَحَبَّةً وَعَطْفًا وَذَا بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُوْنَهٗ مِنَ الْقُوَّةِ وَالسَّطْوَةِ عَلَيْكُمْ اَجِيْبُوْا اَجِيْبُوْا اَجِيْبُوْا اَهْيَا اَهْيَا اِهْيَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى سَعْيَكُمْ سَعْيًا وَتَسْكُوْنًا مَبْرُوْرًا اَوْ بِحَقِّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ہ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ مُسْرِعِيْنَ طَائِعِيْنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ہ اس کے پڑھتے وقت لوبان کی دھونی دے یہاں تک کہ خاتم یعنی (نقش) کو حرکت ہو اور بہت زور سے دورہ کرے اس وقت تجھ کو معلوم ہو جاوے کہ ارواح تیرے پاس حاضر ہو گئیں اور فرمانبردار ہو گئیں ان کو حکم دے جو چاہے پھر ان کو ان کے حال پر چھوڑ دے پھر اس کاغذ کو لے جس میں خاتم (نقش) ہے اس کو اٹھا کر جس کا ارادہ ہو اس کے پاس جائے باذن اللہ تعالیٰ جو کچھ تو ارادہ کرے گا وہ پورا ہوگا مگر اخلاص اور ہمت اور کثرت عبادت شرط ہے

جب طالب میں اہلیت ہو گی اس کے اسباب موجود اور آسان ہوں گے اور اس کی حاجتیں پوری ہوں گی مشکل نہ ہوں گی۔

اور یہ جدول شاخ انار شیریں پر لٹکا دیا جائے۔

۷۸۶

حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ
الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ	اللّٰهُ	حَسْبُنَا
اللّٰهُ	حَسْبُنَا	الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ	حَسْبُنَا	اللّٰهُ

اور جو شخص اپنی زندگی کی سرسبزی چاہے اور زیادہ تمدنی اور غیب سے روزی کا خواستگار ہو تو ایسے شخص کا کام حضرت اللہ کے واسطے ہونا چاہیے ورنہ پھر بلا کی کا خوف ہے پس سات دن روزے رکھے ابتداء اتوار کے دن سے ہفتہ تک اور خالی گھر میں خلوت کو بیٹھے اور خلوت میں گرداگرد خط کھینچے اور خط کے خارج کٓهٰیٰعٓصٓ حمعسق لکھے اور خط کے اندر سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ اور جدول داخل سے ہو پھر اندر ہی سے لکھے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا۔ اور اس دائرہ کے درمیان بیٹھے اور عود و لوبان اور زعفران کی دھونی روشن کرے اور نقش کرے اس جدول مذکور کو سونے یا چاندی کی لوح پر اور اس کو جا نماز کے نیچے رکھے پھر آیہ شریف چار ہزار دفعہ پڑھے اور ہر

جدول

کهیعص — حمعسق

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ
قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا

حَسْبُنَا	اللّٰهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ
الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ	اللّٰهُ	حَسْبُنَا
اللّٰهُ	حَسْبُنَا	الْوَكِيْلُ	وَنِعْمَ
وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ	حَسْبُنَا	اللّٰهُ

نماز کے بعد اس ریاضت کی مدت میں اس آیہ کو ایک ہزار دفعہ پڑھے اور ساتویں رات میں چار ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی مذکورہ برابر ان ایام میں روشن رہے۔ اور جب تو اس کی خدمت کا ارادہ کرے تو پورا غسل کرے اور اتوار کے دن سے ہفتہ تک روزہ رکھے اور آیہ مذکورہ کے پڑھنے میں کوشش کرے اور سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ کو ہر نماز کے بعد ایک سو اٹھارہ دفعہ

پڑھے اور غذا انجیر و منقہ اور جَو کی روٹی ہو۔ پس دیکھے گا تو جو جو آنکھوں نے نہ دیکھا ہوگا اور نہ کانوں نے سُنا ہوگا اور نہ انسان کے دل پر اس کا خطرہ گزرا ہوگا ہاں وہ شخص جس نے کہ یہی عمل کیا ہو اور ان راستوں پر چلا ہو اور ملاقات کرے گی تیری رُوح ارواح کے ساتھ علیین میں دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں پس پہچان قدر اس کی جو تجھ کو پہنچا ہے۔ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمْ۔

فائدہ جلیلہ:۔ جو شخص ہر رات کو سوتے وقت چار رکعتیں پڑھے پہلی رکعت میں بعد الحمد قُلْ ھُوَاللّٰہُ دس بار دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص بیس بار تیسری رکعت میں بعد الحمد سورۂ اخلاص تیس بار چوتھی رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ اخلاص چالیس بار ان چاروں رکعتوں میں سو دفعہ ہوئی پھر فراغت کے بعد استغفار سو بار اور درود شریف ایک ہزار دفعہ اور حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ایک ہزار دفعہ اسی طرح یہ عمل چودہ روز کرے اور ایک تھیلی سفید روئی کی یعنی سفید کپڑے کی تیار کرکے اس کے اندر اس نقش آئندہ کو رکھے اور مصلے کے نیچے رکھے مدت پوری ہونے پر تو اپنی روزی تھیلی میں پائے گا اور جو کچھ آئے تھیلی میں رکھ اور نکال مگر شمار نہ کر اگر تمام دن خرچ کرتا رہے گا تو کم نہ ہوگا۔ جدول مبارک یہ ہے۔ اس نقش کو مشترک کہتے ہیں ضلع اربعین سورۂ اخلاص بیت اول میں اعداد قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ کے ۲۲۰ ہیں اور بیت ثانی میں اعداد اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۲۳۱ ہیں اور بیت ثالث میں اعداد لَمْ یَلِدْ ۱۱۴ ہیں اور بیت رابع میں اعداد وَلَمْ یُوْلَدْ ۱۲۶ اور بیت خامس میں اعداد وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ ۱۹۱۔ اور بیت سادس میں اعداد کُفُوًا اَحَدٌ ۱۲۰ ہیں یہ نقش بزرگ مطلوق ہے یعنی ہر ضلع اس کا ۱۰۰۲ ہے اور مجملہ اضلاع کا شمار ۸۰۱۶ ہے۔

۷۸۶

۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰
۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱
۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴
۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱	۱۲۶
۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰	۱۹۱
۱۹۱	۱۲۶	۱۱۴	۲۳۱	۲۲۰	۱۲۰

ایک اور طریقہ اس نقش عظیم القدر کا یہ ہے کہ چاندی وجہ حلال سے حاصل کرے اور اس کے دس ٹکڑے کرے ایک کو منہ میں رکھے اور اس پر ایک ہزار مرتبہ سورۂ بزرگ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ پوری پڑھے۔ دوسرے پر اسی طرح۔ تیسرے پر اسی طرح یہاں تک کہ دسوں ٹکڑوں پر پوری دس ہزار ہو جائے گی۔ پھر ہر ایک کو اسی طرح ایک ایک ہزار سورۂ اخلاص پڑھ کر منہ سے نکالتا جائے جو ٹکڑا سب سے پیچھے نکلے اس میں سوراخ کرے اور اس پر کوئی سبز نشانی لگائے پھر اس ٹکڑے چاندی کو اور دوسرے دراہم یعنی ٹکڑوں کو ایک تھیلی میں رکھے جس کا ذکر پہلے آیا اور جس میں وہ نقش ہے اور جب کوئی درہم کہیں سے تیرے پاس آوے تو اسی میں رکھ اور بے شمار کیے خرچ کرتا رہ پھر جب اس میں سے درہم نکالے تو دس سے کم نکالے اور اس کی نگہبانی

رکھ کر وہ سکوار درہم) جس پر نشانی لگا دی ہے تھیلی سے نہ نکل جائے ورنہ پھر از سر نو عمل کرنا ہوگا۔

چوتھا باب

آیۂ شریفہ کے بعض اسرار کے بیان میں

اے بھائی تو جان ۔ خدا تعالیٰ تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے کہ اس آیہ کے حروف کی تعداد انیس[۱۹] ہے موافق تعداد حروف بسم اللہ اور تعداد دوزخ کے فرشتوں کے ہے فرمایا اللہ تعالیٰ نے عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ وَمَا جَعَلْنَا أَصْحَابَ النَّارِ إِلَّا مَلَائِكَةً وَمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ إِلَّا فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ وَيَزْدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا ۔ ترجمہ :۔ دوزخ پر انیس فرشتے داروغہ ہیں اور ہم نے دوزخ کے مالک فرشتے ہی بنائے ہیں اور یہ تعداد انیس[۱۹] کی آزمائش اور ابتلا کافروں کے لئے بنائی تاکہ یقین کرلیں اہل کتاب اور ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو پس جو شخص اس آیت پر مداومت کرے گا وہ فرقہ ناجیہ سے ہوگا۔

اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کو انیس[۱] ہزار دفعہ پڑھے یعنی ہر ہر حرف کے مقابل میں ہزار[۲] ہزار مرتبہ پڑھے اس کے بعد کہے یا خُدَّامَ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ وَادْخُلُوا إِلَيْهِ فِي صِفَاتٍ مُهَوَّلَةٍ وَعَرِّفُوهُ عَنِّي وَعَنِ اسْمِي وَعَنْ نَسَبِي وَحَاجَتِي وَمَا أَنَا طَالِبٌ بِحَقِّ مَا تَعْتَقِدُونَهُ مِنْ عَظَمَتِهَا عَلَيْكُمْ وَسَطْوَتِهَا لَدَيْكُمْ أَجِيبُوا أَيُّهَا أَيُّهَا الْوَحَا الْوَحَا الْعَجَلَ الْعَجَلَ السَّاعَةَ السَّاعَةَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ ۔ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۔ أُحْضُرُوا مَقَامِي وَاسْمَعُوا كَلَامِي بِحَقِّ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيفَةِ وَمَا لَهَا عَلَيْكُمْ مِنَ الْقُوَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالسَّلْطَنَةِ إِنَّهُ مِنْ سُلَيْمَانَ وَإِنَّهُ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ ۔ أَلَّا تَعْلُوا عَلَيَّ وَأْتُونِي مُسْلِمِينَ ۔ مُسْرِعِينَ طَائِعِينَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔

جب صبح ہوگی وہ شخص تیرے پاس عاجز ذلیل خوار ہو کر آوے گا خواہ وہ زمین کے بادشاہوں میں سے ایک بادشاہ ہو اور خود پوچھے گا جس کام کا تیرا ارادہ ہوگا اور جب کام سے فارغ ہو تو یہ کہنا چاہیے فَإِذَا أَجَبْتُمْ دَعْوَتِي وَلَبَّيْتُمْ بِكَلِمَتِي فَانْصَرِفُوا بَارَكَ اللّٰهُ فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ ۔ جان اے طالب جب تو نے کوئی کام کیا اور وہ حکم بجا لانے لائق نہ تھا وہ موکل تجھ کو اپنی تلواروں سے ڈرائیں گے اور آنکھیں دکھلائیں گے۔

---

۱ [illegible] ۲ اس جگہ اس شخص کا نام لے جس کی نسبت عمل کرنا ہو ۔ ۳ [illegible]

اب پھر وصیت کرتا ہوں تجھ کو اس بات کی کہ اس کام کے کرنے سے پہلے جب تک کہ تیرے معدہ میں کھانا رہے گا قبول کا در بند نہیں ہے گا پس لازم پکڑ روزہ اور ریاضت کو اس بھید کے راستے میں داخل ہونے سے پہلے اس میں اختلاف ہے بعض کے نزدیک دو ہفتہ یا مہینے کا روزہ رکھنا چاہیے اور ریاضت والوں کے نزدیک ایک مہینہ چالیسؐ دن پورے ہونے سے ہوتا ہے جیسا کہ اللہ کریم نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے چالیس دن کی میعاد شرط فرمائی تھی تاکہ پاک ہو جاوے معدہ غذاؤں کے میل سے اور روح کی روحانیت قوی ہو جاوے عقل صاف ہو جاوے دل قوی ہو جاوے نفس پاکیزہ ہو جاوے اس کا نام صمدانیت[ل] اجسام ہے اور صمدانیہ ارواح کے واسطے پہلے بزرگوں نے ساٹھ دن کی ریاضت شرط کی ہے اس میں عجائب ملکوت اور اسرار جبروت اور لطائف ملکوت معلوم ہوتے ہیں اور صمدانیہ عقول مجموع ذات انسانیہ کے واسطے ستروں مقرر ہیں اور یہ انتہا ریاضت کرنے والوں کی ہے اور اس سے پیدا ہوتے ہیں مقاماتِ باطنی اور خصوصیت کے انوار۔ ارباب احوال اور مراتب اعمال میں یہ باتیں ہیں ان کو اسرار منکشف ہو جاتے ہیں اور بھیدوں کے پردے اٹھ جاتے ہیں یہ شخص فنا سے مر جاتا ہے پھر بقا سے زندہ ہوتا ہے اور یہ آخر مرتبہ صمدانیہ انسانیہ کا ہے تمام عوالم اور جمیع تجلیات ہیں۔ اور صمدانیہ طبائع کی حد اٹھارہ دن ہیں۔ اور چودہ[۱۴] دن سے کم اسرار صمدانیہ کا کوئی مسلک نہیں ہے۔ اور جو شخص مداومت کرے اس آیۂ شریفہ پر ہر نماز کے پیچھے تیرہ سو[۱۳۱۳] دفعہ اگر اسیر ہو چھوٹ جاوے قید میں ہو خلاصی پاوے خوفزدہ ہو تو امن حاصل کرے فقیر ہو تو امیر ہو جاوے ذلیل ہو تو عزت پاوے اور اس میں عجیب معنی ہیں واسطے توڑنے ظالموں کے اور ان کی جڑ کاٹنے کے۔

اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کا نقش (جو ضرب دیا گیا ہو اس کے عدد کی[ل] اپنے میں) مشک گلاب کے پانی اور زعفران سے لکھے اور اپنے گلے میں لٹکائے ہر ایک سخت ظالم اس کے سامنے ذلیل ہو جاوے اور شیطان سرکش ذلیل ہو اور جو اس کو دیکھے محبت کرے۔

اور جس نے اس آیۂ شریفہ کا زیادہ ذکر کیا زندہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اس کے باطن کو معرفت کے نور سے اور اس کے ظاہر کو عمدہ مہربانیوں سے اور محفوظ رکھے گا اس کے نفس اور مال و اولاد کو اور بچائے گا اس کو شر سے جس سے کہ ڈرتا ہے اور جو بادشاہ اس آیہ کا ورد رکھے گا اس کا ملک وسیع ہوگا اور اسکی

۷۸۶

۵۰-۶۲۴	۵۰-۶۲۷	۵۰-۶۳۲	۵۰-۶۱۷
۵۰-۶۳۱	۵۰-۶۱۸	۵۰-۶۲۳	۵۰-۶۲۸
۵۰-۶۱۹	۵۰-۶۳۴	۵۰-۶۲۵	۵۰-۶۲۲
۵۰-۶۲۶	۵۰-۶۲۱	۵۰-۶۲۰	۵۰-۶۳۳

ل صمدانیت سے ... [illegible] ... مترجم

[illegible] ... مترجم

مملکت زیادہ ہوگی اور اس میں اللہ کا اسم اعظم ہے۔

اور جو شخص پڑھے اس کو سامنے ظالم کے اس کے غصہ کے وقت غصہ اس کا موقوف ہو جاوے اور جو اللہ تعالیٰ سے سوال کرے وہ اس کو دے اور جو شخص اس پوشیدہ بھید اور چھپے ہوئے موتی کی کیفیت پہچانے اکثر اذکار تصریفیہ سے بے پروا ہو جاوے۔ جو اس قسم کے ہیں اور اس کے واسطے خلوت ہے جس کو ارباب بصیرت پہچانتے ہیں اگر انسان یہ ارادہ کرے کہ اس باب کے اسرار میں سے یاقوت چمکدار اور زمرد روشن کو بتلائے جو اسرار اس کے اعداد اور آثار حروف اور اس کے اسماء نورانی اور نقوش کے اور منافع کے متعلق ہیں یہ کام اس کی تمام عمر کو کافی ہو اور ہر شے کے شمار میں یہ دعا پڑھے سات دفعہ یَا اَللّٰهُ عُلِّقْنِیْ بِكَ عَلَيْكَ وَاَدْرِكْنِیْ مِنَ النَّبَاتِ عِنْدَ جُوْدِكَ مَا اَكُوْنُ مُعَادًا بِهٖ بَيْنَ يَدَيْكَ پھر سات دفعہ کہے یَا حَسِيْبُ اَسْعِدْنِیْ بِالْمُحَاسَبَةِ قَبْلَ الْحِسَابِ وَالسُّؤَالِ وَكُنْ لِّیْ فِیْ جَمِيْعِ الْاَعْمَالِ وَالْاَحْوَالِ۔

پانچواں باب

اس آیۂ شریف کے خوارق اور خواص میں وقت خوشی و رنج کے اور ہر علم کے اسرار میں!

بعض عارفین نے کہا ہے کہ جو شخص چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو کفایت کرے مخلوق کے شر سے اور اس پر رزق آسان کر دے اور خلق کے دلوں میں اس کی محبت ڈالے اور ہر تنگی کو آسان کر دے پس چاہیے کہ پڑھے ہر روز حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ موافق اعداد حروف کے یعنی چار سو پچاس دفعہ پھر کہے سات دفعہ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ اور ساتویں دفعہ یہ بھی پڑھے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ جس نے اس پر مداومت کی اس کے مشکل کام عجیب طرح آسان ہوں گے۔ جان اے طالب خدا تجھ پر رحم کرے حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ میں پوشیدہ اسرار ہیں۔ اور چار سو پچاس عدد کی تین قسمیں ہیں۔ قسم اوّل میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ علیم کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں۔ اور قسم دوم میں اشارہ ہے طرف اسم اللہ سلطان کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں۔ اور قسم سوم میں اشارہ ہے طرف سیعت کی جس کے اعداد ایک سو پچاس ہیں اس عجیب مناسبت کو دیکھنا چاہیے جب اس کی قرات کو لازم پکڑے گا تو اللہ اس کو پوشیدہ علوم کی اطلاع دے گا۔

صلوٰۃ الفتح والقرب۔ سید عبد السلام بن بشیش سے منقول ہے جو اس کی مداومت کرے اللہ تعالیٰ اس پر

سلہ [illegible]

وصول کا دروازہ کھولے گا اور اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے قرب حاصل ہوگا اس پر ابتداءً عمل اور انتہا دونوں میں مداومت کرنی ضروری ہے ببرکت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس کی برکات ظاہر آنکھ سے دیکھے گا وہ یہ ہے اللّٰھم صل علی من منه انشقت الاسرار. وانفلقت الانوار وفيه ارتقت الحقائق وتنزلت علوم آدم فاعجز الخلائق. وله تضاءلت الفهوم فلم يدركه منا سابق ولا لاحق فرياض الملكوت بزهر جماله مونقة وحياض الجبروت بفيض انواره متدفقة ولا شيء الا وهو به منوط اذ لولا الواسطة لذهب كما قيل الموسوط صلوة تليق بك منك اليه كما هو اهله. اللّٰهم انه سرك الجامع الدال عليك وحجابك الاعظم القائم لك بين يديك. اللّٰهم الحقني بنسبه وحققني بحسبه وعرفني اياه معرفة اسلم بها من موارد الجهل واكرع بها من موارد الفضل واحملني على سبيله الى حضرتك حملا محفوفا بنصرتك واقذف بي على الباطل فادمغه وزج بي في بحار الاحدية وانشلني من اوحال التوحيد واغرقني في عين بحر الوحدة حتى لا ارى ولا اسمع ولا اجد ولا احس الا بها واجعل الحجاب الاعظم حيوة روحي وروحه سر حقيقتي وحقيقته جامع عوالمي بتحقيق الحق الاول يا اول يا آخر يا ظاهر يا باطن اسمع ندائي بما سمعت به نداء عبدك زكريا وانصرني بك لك. وايدني بك لك واجمع بيني وبينك وحل بيني وبين غيرك ثلاثا ان الذي فرض عليك القرآن لرادك الى معاد. ربنا آتنا من لدنك رحمة وهيئ لنا من امرنا رشدا ۳ ربنا آتنا في الدنيا حسنة وفي الآخرة حسنة وقنا عذاب النار ۳. اللّٰهم صل وسلم على سيدنا محمد عبدك ونبيك وحبيبك ورسولك النبي الامي وعلى آله وصحبه عدد الشفع والوتر وعدد كلماتك التامات المباركات سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على المرسلين والحمد لله رب العالمين ٥

اور جو شخص یہ چاہے کہ مخلوق اس کی طرف متوجہ ہو اور اُن کے دلوں میں اس کی تعظیم ہو تو ہر نماز کے بعد اس آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے پھر یہ بزرگ دعا سات دفعہ پڑھے جب اکثر مداومت کرے گا تو اس قدر برکات اس کو حاصل ہوں گے جو اندازہ فہم سے زیادہ ہوں اور احاطۂ تحریر سے باہر ہوں دعا یہ ہے بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللّٰہ علی سیدنا ومولینا محمد وعلی آله وصحبه وسلم یا اللّٰہ ۳ یا رب ۳ یا رحمٰن ۳ یا رحیم ۳ لا تکلنی الی نفسی فی حفظ ما ملکتنی لما انت اعلم به منی وامددنی بوقایة من طوارق اسمك الحفیظ الذی حفظت به نظام الموجودات والبسنی بدرع من کفایتك وقلدنی بسیف نصرتك وحمایتك وتوجنی بتاج

بِعِزِّكَ وَمَهَابَتِكَ وَكَرَمِكَ وَرُدَّنِيْ بِرِدَآءٍ مِّنْكَ وَرَكِّبْنِيْ مَرْكَبَ النَّجَاةِ فِي الْمَحْيَا وَبَعْدَ الْمَمَاتِ بِحَقِّ كَحِيْشِ
تَطْعَنِيْ وَامْدُدْنِيْ بِرَقِيْقَةٍ مِّنْ رَقَائِقِ اسْمِكَ الْقَهَّارِ تَدْفَعُ بِهَا عَنِّيْ مَنْ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ مِّنْ جَمِيْعِ الْمُؤْذِيَاتِ
وَتَوَلَّنِيْ بِوِلَايَةِ الْعِزِّ تَخْضَعُ لِيْ بِهَا كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ يَا اَللّٰهُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ ٣ اَللّٰهُمَّ اَلْقِ عَلَيَّ
مِنْ زِيْنَتِكَ وَمِنْ مَحَبَّتِكَ وَكَرَامَتِكَ وَمِنْ حَضْرَةِ رُبُوْبِيَّتِكَ مَا تَبْهَرُ بِهِ الْعُقُوْلُ وَتَذِلُّ بِهَا النُّفُوْسُ وَ
تَخْضَعُ لَهُ الرِّقَابُ وَتَرِقُّ لَهُ الْاَبْصَارُ وَتَبِيْنُ دُوْنَهُ الْاَفْكَارُ وَيَصْغُرُ لَهٗ كُلُّ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ وَيُسَخَّرُ لَهٗ كُلُّ
مَلِكٍ قَهَّارٍ يَا اَللّٰهُ يَا مَلِكُ يَا عَزِيْزُ يَا جَبَّارُ ٣ يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ يَا قَهَّارُ ٣ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِيْ جَمِيْعَ خَلْقِكَ
كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِسَيِّدِنَا مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَلَيِّنْ لِيْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا لَيَّنْتَ الْحَدِيْدَ لِدَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
فَاِنَّهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ اِلَّا بِاِذْنِكَ نَوَاصِيْهِمْ فِيْ قَبْضَتِكَ وَقُلُوْبُهُمْ فِيْ يَدِكَ تُصَرِّفُهَا كَيْفَ شِئْتَ يَا مُقَلِّبَ
الْقُلُوْبِ ٣ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ ٣ اَطْفَاْتُ غَضَبَهُمْ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَحَبَّتَهُمْ بِسَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاَيْنَهٗ اَكْبَرْنَهٗ وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا اِنْ
هٰذَا اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

جان اے بھائی خدا تجھ کو اور مجھ کو نیک کام کی توفیق دے یہ دُعا عجیب ہے ہر ایک بُرائی سے بچانے اور دُشمنوں پر مدد حاصل کرنے کے واسطے ۔

اور جو شخص افلاس میں ہو اور اپنے رزق کی وسعت اور روزی کی کشایش چاہے تو ہر روز صبح کی نماز کے بعد پڑھے تین سو تیرہ [٣١٣] دفعہ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ۚ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝ اس کے بعد دُعائے مذکور تین دفعہ پڑھے پھر نماز عصر کے بعد اسی طرح پڑھے ۔ نہیں گذرے گا اس پر ایک ہفتہ مگر تمام دنیا اس کی طرف آنے لگے گی اور خدا تعالیٰ کے حکم سے اس کو فائدے حاصل ہوں گے ۔

اور جو شخص امیر وزیر بننا چاہے وہ ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ آیۂ کریما کو پڑھا کرے اور تین دفعہ دُعائے مذکورہ پڑھے اور اس عمل پر مقصود کے پہنچنے تک مداومت کرے ۔

یہ سات چھوٹے نقش ہیں موافق عدد اسماء کے اور دو بڑے آیۃ کے نقش ۔ ایک وفقی دوسرا تکسیری اور پھر اس کے بعد تین نقش اور ہیں جملہ بارہ ہیں ۔

٩

فلما رأينه أكبرنه	وقطعن أيديهن	وقلن حاش لله	ما هذا بشرا	إن هذا	إلا ملك كريم
إلا ملك كريم	فلما رأينه أكبرنه	إن هذا	وقطعن أيديهن	ما هذا بشرا	وقلن حاش لله
وقلن حاش لله	إلا ملك كريم	ما هذا بشرا	فلما رأينه أكبرنه	وقطعن أيديهن	إن هذا
إن هذا	وقلن حاش لله	وقطعن أيديهن	إلا ملك كريم	فلما رأينه أكبرنه	ما هذا بشرا
ما هذا بشرا	إن هذا	فلما رأينه أكبرنه	وقلن حاش لله	إلا ملك كريم	وقطعن أيديهن
وقطعن أيديهن	ما هذا بشرا	إلا ملك كريم	إن هذا	وقلن حاش لله	فلما رأينه أكبرنه

١٠

ل	ک	م
م	ل	ک
ک	م	ل

١١

و	ا	ح	د
د	ح	ا	و
ا	و	د	ح
ح	د	و	ا

١٢

ع	ل	ل	ا	م	ا	ل	غ	ی	و	ب
ب	ع	و	ل	ی	ل	غ	ا	ل	م	ا
ا	ب	م	ع	ل	و	ا	ل	غ	ی	ل
ل	ا	ی	ب	غ	م	ل	ع	ا	ل	و
و	ل	ل	ا	ا	ی	ع	ب	ل	غ	م
م	و	غ	ل	ل	ل	ب	ا	ع	ا	ی
ی	م	ا	و	ع	غ	ا	ل	ب	ل	ل
ل	ی	ل	م	ب	ا	ل	و	ا	ع	غ
غ	ل	ع	ی	ا	ل	و	م	ل	ب	ا
ا	غ	ب	ل	ل	ع	م	ی	و	ا	ل
ل	ا	ا	غ	و	ب	ی	ل	م	ل	ع

جان اے مخاطب خدا مجھ کو اور تجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے اور اسماء اور آیات کے اسرار کے فہم کی استعداد دے جو اسم ان نقوش میں مذکور ہیں وہی دعاء میں ہیں۔ جو شخص ان کو طالع سعید میں لکھ کر آیۂ شریفہ ان پر ایک ہزار دفعہ پڑھے اور ان اسماء کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر خوشبوؤں کی دھونی کے بعد ان کو اپنے پاس رکھ کر جس شخص کے پاس جاوے گا وہ اس سے کمال محبت کرے گا اور اس کی ضرورت پوری کر دے گا باذن اللہ تعالیٰ۔

اور جو کسی شخص کے ماتحت ہو اور وہ اس کو ایذا پہنچاتا ہو اور باوجود کوشش کے اس سے خلاصی نہ پا سکے۔ پس ان اسموں کو تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے اور آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ ہفتے کے دن سے شروع کرے وہ ظالم شخص جلد ہی ہلاک ہو گا اس کا نشان اور اس کی جڑ باذن اللہ کٹ جاوے گی۔

اور جو شخص دو مخالفوں کے درمیان ملاقات کرانی چاہے تو انہی اسموں کو تین سو تیرہ مرتبہ اور آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور پڑھنے کے وقت ان میں الفت کرانے کی نیت کرے اس عمل کو کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ جلد کام پورا ہو گا اس میں کچھ شک نہیں ہے اس عمل کا عامل صاحب یقین ہو تاکہ پورے طور پر موافق حکم اللہ تعالیٰ کے چیزوں پر اس کا اثر پڑے۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ کوئی پوشیدہ کام دنیا کا یا دین کا اور حال کی اصلاح اور غائب کام کا کشف ہو جاوے (فی الواقع غیب تو اللہ ہی جانتا ہے) تو چاہیے کہ مخلوق کے سونے کے بعد اٹھ کر وضو کرے اور جس قدر مناسب ہوں نفل پڑھے ان سے فارغ ہو کر دو زانو بیٹھے اور ہزار دفعہ استغفار پڑھے اور ہزار دفعہ درود شریف پڑھے اور ہزار دفعہ اس آیۂ شریفہ کو پڑھے اور دعا کو سات دفعہ پڑھے اور ان اسموں کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر کہے۔ يَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْآيَةِ الشَّرِيْفَةِ وَالدَّعْوَةِ الْمُنِيْفَةِ وَالْاَسْمَاءِ الرَّبَّانِيَّةِ بِحَقِّ مَا فِيْهَا مِنَ السِّرِّ وَالْاَسْرَارِ وَالنُّوْرِ وَالْاَنْوَارِ بَيِّنُوْا لِيْ مَا اَقْسَمْتُ عَلَيْهَا مِنْ كَذَا وَكَذَا بِحَقِّ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَارَكَ اللّٰهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ

پس بیشک صورت بن جاوے گی تیرے سامنے جس کی تو نے نیت کی اور اکثر دفعہ تو دیکھے گا خدام کو یعنی موکلوں کو اپنی خواب میں وہ اصل معاملہ بتلا دیں گے اگر اوّل رات نہ دیکھے تو دوسری رات عمل کر ورنہ تیسری رات حاصل ہو گا تجھے باذن اللہ تعالیٰ جس کا تو ارادہ کرے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ اس دعا کے اسرار سے واقف ہو پس چاہیے کہ سات دن روزہ رکھے اتوار کے دن سے شروع کرے اور آیۂ شریفہ کو ہر نماز کے بعد ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعاء کو سات دفعہ جَو کی روٹی اور انجیر سے روزہ افطار کرے سات دن کے بعد آیۂ شریفہ کا خادم جوان آوے گا لباس سبز ہو گا اوّل سلام کرے گا اس کا جواب اچھی طرح دینا چاہیے اور

لہ اس موقع پر جو خیال کیا ہو اس کا تلفظ کرے ۱۲ مترجم۔

ذکر میں مشغول ہونا چاہیئے وہ کہے گا تو کیا چاہتا ہے کچھ جواب نہ دینا چاہیئے وہ تجھ کو ایک تھیلی ہزار دینار کی دے گا وہ اس سے نہ لینا ورنہ نقصان ہوگا وہ کہے گا دو ہزار لو کچھ نہ لینا وہ کہے گا تم مجھے اپنی ضرورت نہیں بتلاتے جو چاہو لو اس سے ہرگز کلام نہ کرنا کیونکہ اگر تو نے کلام کیا تو تجھ کو ضرر ہوگا تو دعا میں مشغول رہ یہاں تک کہ اس کا سینہ تنگ ہو اور وہ کہے مجھ کو خدا کے واسطے آزاد کر دے اور جو چاہے مجھ سے لے لے تو جواب دے کہ میں کچھ نہیں لیتا پھر وہ کہے گا اور کیا چاہتا ہے تو اس سے کہہ کہ میں یہ چاہتا ہوں کہ تمام جن اور شیاطین علوی اور سفلی میرے مسخر کر دے پس اس وقت بعد تمام کے مسخر کرنے کے تجھ سے کہیگا کہ مجھ کو آزاد کر دے تو جواب دے کہ بہت اچھا پس وہ دے گا تجھ کو انگشتری جس کے نگینہ پر لکھا ہوگا وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝ اور دائرہ پر یہ لکھا ہوگا اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَيَّ وَاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ ۝

وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ ۝

پھر جو ارادہ ہو وہ کام کرے شکل ہوگی اور تصرف اس عمل کا اس طرح ہے کہ جب تو کسی غائب یا بیمار کا حال معلوم کرنا چاہے تو بیٹھ جا اور طشت تیرے سامنے ہو جس میں پانی ہو اور بچہ نابالغ ہو پھر دعا اس طشت پر پڑھے وہ حاضر ہوں گے اور جس امر کا ارادہ ہو اس کی خبر دیں گے۔

اور اگر تو کسی کی ہلاکت کا ارادہ کرے تو اس کا کپڑا مستعملہ لے اور اس پر آیۂ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھ اور دعا تین دفعہ اور اس کو آگ میں پھینک دے وہ شخص تین دن بعد ہلاک ہو جاوے گا۔

ایک بزرگ عارف باللہ کو ایک شخص ستاتا تھا اور حد سے زیادہ تکلیف دیتا تھا انھوں نے منع کیا وہ باز نہ آیا اور زیادہ تکلیف پہنچانے لگا عارف باللہ نے اس دعا کو پڑھا تین دن گذرنے پر وہ شخص برہنہ اور مجنوں ہو گیا یہ دیکھ کر بزرگ نے اسے معاف کیا اس کے سر اور چہرہ پر ہاتھ پھیرا ہوش میں آگیا پھر تمام عمر اس بزرگ سے محبت کے ساتھ ملا۔
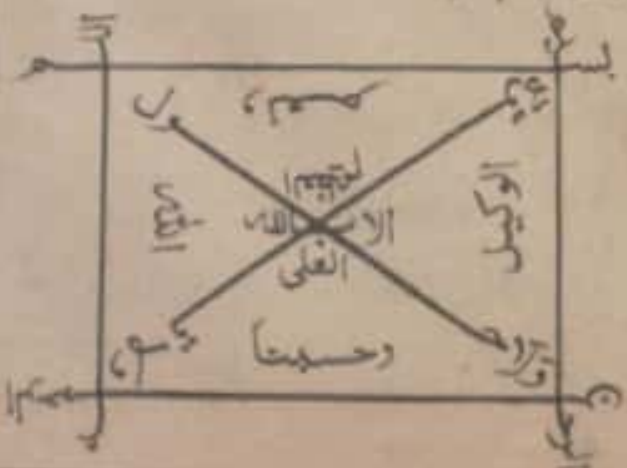
اور واسطے مشکلات آسان ہونے کے آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ اور دعا کو سات دفعہ پڑھے وہ مشکل ان شاء اللہ تعالیٰ آسان ہو جاوے گی۔ اور منجملہ ان چیزوں کے جو بخارات کے دور کرنے کو مفید ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ کا جدول ہے جس میں یہ آیۂ شریفہ ہے اس میں بڑی تاثیر ہے واسطے حمیات دور کرنے کے یعنی بخاروں

کے اور جو اس جدول پر آیۂ شریفہ بے پڑھے خواہ چاہے اچھا ہو۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ حاسدین معاندین ظالم اس کی اطاعت کریں فرمانبردار ہیں وسواس خناس اور نفس امارہ کے کید اور مکر سے نجات پاوے آیۂ شریفہ کو ہر رات دن میں ایک ہزار دفعہ پڑھے اور کسی سے بات نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کو فتح دے گا ظاہری و باطنی دشمنوں پر غالب آجاوے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ سردار سعادت مند ہو جاوے اور اس کو غیب چیزیں ظاہر ہوں اس آیۃ کو ہر نماز کے بعد ہزار دفعہ پڑھا کرے۔

۶ اور جو شخص ہمیشہ اس آیۂ شریفہ کا شغل رکھے کوئی دشمن اس کی نسبت عیب جوئی نہ کر سکے گا بلکہ ان کی زبان بند ہو جاوے گی ان کے منہ پر زبان پر مُہر لگ جاوے گی اور اس آیۃ کا پڑھنے والا مستجاب الدعوات ہوگا اس پر علم اور رزق کے دروازے کھل جاویں گے۔ اے واقفِ اعمال تجھ کو معلوم ہو کہ اس آیۃ کے خواص شریفہ کو غلبہ زیادہ ہے اور ایسی بزرگی ہے جس کی شرح نہیں ہو سکتی۔ جب تو کشفِ حقیقت کا ارادہ کرے اور ظالم پر رعب کا اور دلوں کے رجوع ہونے کا پس اس بزرگ دُعاء کو ظالم کے سامنے پڑھ اور دُعاء پڑھنے تک کلام نہ کر پھر جب تو کلام کرے گا تو اس کی عقل اڑ جاویگی اور اس کے مونڈھے کانپ جاویں گے اور تیرا کام پورا کر دیوے گا۔ یہ دُعاء سریع الاجابت ہے۔ جب تو یہ چاہے کہ اس دُعاء کا بھید ظاہر ہو اپنے کپڑے اور بدن پاک کر اور عمدہ خوشبوؤں کی دھونی دے اور خلوت میں داخل ہو بعد اس کے کہ تو ریاضت کر چکا ہو اتوار کی رات خلوت میں داخل ہو پہلے درود شریف پڑھ پھر اس آیت کو ہزار دفعہ پڑھ پھر دُعاء کو اس کے بعد ایک سو دفعہ پڑھ۔ جب تو سنے کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے کھڑا ہو تب کھڑا ہو جا۔ دوسری رات تیرے پاس آنے والے آویں گے اور تجھ سے کہیں گے کھڑا ہو تو اٹھ کر وضو از سر نو کر اور چھ رکعتیں پڑھ اور دل سے عاجزی اور ادب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر اور آیۂ شریفہ کو چار سو دفعہ پڑھ اور اسم کو سو دفعہ اگر تیرا ارادہ مستحکم ہے اور دل اللہ کریم سے مشغول ہے تو ایسا نور تو دیکھے گا گویا آفتاب کی شعاع سے گھر نور سے معمور ہو جاوے گا خوب ذکر کر تو لذت پاوے گا دل میں ایسی مناجات سنے گا جو دل کو کھول دے اور کہیں گے اے ولی اللہ کیا تجھ کو لذت ہے تو ان سے کچھ طلب نہ کر۔ تیسری رات پانچ فرشتے آویں گے جن کے چہرے قبول صورت ہوں گے اور تجھ کو بشارت دیں گے جو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو بزرگی دی ہے اور محبت کریں گے چوتھی رات بارہ فرشتے آکر مصافحہ کریں گے اور بشارت دیں گے سات دن تک صبر کر تیرے پاس فرشتہ نہایت اچھی صورت میں آوے گا اور کہیگا تو نے پورا کر دیا وہ عہد جو درمیان ہمارے اور تیرے تھا اور نہ کام لے ہم سے مگر اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کا اور ہم کو اللہ تعالیٰ کا عہد ہے کہ ہم دلوں کو جمع کریں گے اور چھوٹے بڑوں کو تیرا فرمانبردار بنا دیں گے اور تجھ کو عجائبات دکھلاویں گے اور ہر جگہ سے خبریں لا دیں گے اور دیں گے

جو کچھ تو طلب کرے گا تیرے سامنے حاضر کر دیں گے تو اُن سے کہہ یہ ہمارا عہد ہے اور ہم اس پر قائم رہیں گے وہ تجھ سے کہیں گے لازم پکڑ تقویٰ کو تو کہ بہت اچھا اور نکل خلوت سے نہایت عمدہ خوشبوں میں اور نہ دیکھ کسی کی طرف اس دن صبح ہوگا جس امر کا تو ارادہ کرے گا اور جو کچھ تو اُن سے طلب کرے گا وہ تیرے سامنے حاضر کر دیں گے اور تیرے حکم کی مخالفت نہیں کریں گے۔

اور یہ نقش تیرے سجادہ کے نیچے ہو اور دُعا وہی پہلی ہے کہ جو دُعائے تسخیر ۱

اور جو شخص لکھے آیۂ شریفہ کو سفید کپڑے میں ہفتے کے دن ساعت عطاردؔ میں جبکہ قمر مسعود ہو اور اپنے سر پر رکھے اور جھگڑے کے وقت آیۂ کو برابر پڑھتا ہے یا جس وقت جھگڑے پڑھے وہ اپنے دشمن پر غالب ہوگا اور فتح پاوے گا اور فتح پاوے گا اور آسیب گزند سلاح وغیرہ سے بھی امن میں رہے گا وہ نقش یہ ہے۔

ن ✡	ج TTT	ش ۲	ت И	ط IIII	خ ھ	ذ ،
TTT	۲	И	IIII	ھ	،	✡
۲	И	IIII	ھ	،	✡	TTT
И	IIII	ھ	،	✡	TTT	۲
IIII	ھ	،	✡	TTT	۲	И
ھ	،	✡	TTT	۲	И	IIII
،	✡	TTT	۲	И	IIII	ھ

رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظيم
ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظيم	رضوان
ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظيم	رضوان	ا
ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظيم	رضوان	ا	ل
ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظيم	رضوان	ا	ل	ل
وا	ل	ل	ه	ذو	فضل	عظيم	رضوان	ا	ل	ل	ه
ل	ل	ه	ذو	فضل	عظيم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا
ل	ه	ذو	فضل	عظيم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل
ه	ذو	فضل	عظيم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل
ذو	فضل	عظيم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه
فضل	عظيم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو
عظيم	رضوان	ا	ل	ل	ه	وا	ل	ل	ه	ذو	فضل

جان اے بھائی خدا تعالیٰ تجھ کو اور مجھ کو اپنی عبادت کی توفیق دے۔ اور اسرار کے سمجھنے کی استعداد دے یہ آیۂ کریمہ تصرفات رکھتی ہے منجملہ ان کے جب تجھ پر کوئی ظالم ظلم کرے

یا ہمسایہ یا تجھ کو کوئی اور انسان اذیت دے اور تو مدد لے اس آیۂ شریفہ سے مع اس کے شروط کے اور دعا کے تو اللہ تعالیٰ تیری
مراد پوری کرے گا اور اس آیۂ شریفہ کے اور بھی بہت خواص ہیں جن کو اس کے اہل جانتے ہیں۔ اور مناسب دعاؤں میں سے
اس آیت کے یہ دعا ہے جو آگے مذکور ہوگی۔ آیۃ کے چار سو پچاس دفعہ ہر نماز کے بعد پڑھ کر اس دعا کو سات دفعہ پڑھنا چاہیے
تھوڑی مدت میں اپنے ظالم سے خلاصی پاوے گا۔ یہ اولیاء کی تلوار ہے اس امر سے اندیشہ کر کہ تو ظالم ہو جاوے نادم ہوگا۔
جس نے دعا سے کسی کو قتل کیا ایسا ہی ہے جیسا کہ تلوار سے قتل کیا وہ دعا یہ ہے یا شدید البطش یا ذا القوة القاهرة
والعزة الباهرة یا منتقم یا عزیز یا قهار انتقم من عبدك فلان بن فلانة یا ممیت فاخذهم الله
بذنوبهم وما كان لهم من الله من واق یا قهار یا ذا البطش الشدید الذی لا یطاق انتقامه انت
قاهر الجبارین ومغیث المظلومین من الظالمین جل اسئلك یا قهار یا قهار یا قهار انهر كن اركدا
فاخذهم الله بذنوبهم فدمرناهم تدمیرا۔ اللهم بتلألؤ نور بهاء حجب عرشك من اعدائی
احتجبت وبسطوة الجبروت ممن یكیدنی استترت وبطول حول شدید قوتك من كل سلطان
تحصنت وبدیوم قیوم دوام ابدیتك من كل شیطان استعذت وبمكنون السر من سرك من
كل هم وغم تخلصت یا حامل العرش عن حملة العرش یا شدید البطش یا حابس الوحش احبس
عنی من ظلمنی واذانی واسجنه فی سجن قهرك الذی لا یدخله رحمة من رحمتك واغلب من
غلبنی كتب الله لاغلبن انا ورسلی ان الله قوی عزیز وكذلك اخذ ربك اذا اخذ القری وهی ظالمة
ان اخذه الیم شدید ورد الله الذین كفروا بغیظهم لم ینالوا خیرا وكفی الله المؤمنین القتال
وكان الله قویا عزیزا اور تمام ترکیب پڑھے اور کہے اللهم انی ارید ان ادرا بك فی نحورهم واعوذ بك
من شرورهم اللهم سلط علیهم الیم العذاب وخلصنی ممن ظلمنی واذانی ولا تمهلهم
یا شدید البطش یا قهار یا منتقم حسبنا الله ونعم الوكیل ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم
پس نہیں گذرے گی تھوڑی مدت مگر تیری حاجت پوری ہو جاوے گی اور مطلوب حاصل ہوگا۔ اور کہا بعض عارفین باللہ نے
یہ آیۃ تصرف کرتی ہے نیک کام میں اور شفاء امراض میں جب بیمار کی بیماری زیادہ ہو اس آیۃ کو پڑھے اگر شروط مذکورہ بہ
نیت ہلاکی ظالم پڑھے تو ظالم بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور بعض عارفین نے کہا ہے کہ یہ آیۃ نفع دیتی ہے دشمنوں سے
بچنے کے واسطے اور ہر ایک خوف کی بات سے۔

ﻟﮧ اس جگہ جس پر عمل کرتا ہے اس کی نیت کرے ۱۲ مترجم۔

اور دشمنوں سے حفاظت اور بچنے کے واسطے یہ صورت ہے کہ اس آیۃ شریفہ کو چار سَو پچاس دفعہ پڑھ کر یہ دعا تین دفعہ پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِسِرِّ الذَّاتِ هُوَ اَنْتَ اَنْتَ هُوَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (۳) اِحْتَجَبْتُ بِنُوْرِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَرْشِ اللّٰهِ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لِلّٰهِ مِنْ عَدُوِّیْ وَعَدُوِّ ہٖ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ خَلْقِ اللّٰهِ بِمِائَةِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ خَتَمْتُ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَاَهْلِیْ وَوَلَدِیْ وَجَمِیْعِ مَا اَعْطَانِیْ رَبِّیْ بِخَاتَمِ اللّٰهِ الْقُدُّوْسِ الْمَنِیْعِ الَّذِیْ خَتَمَ بِهٖ عَلٰی اَقْطَارِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور دشمنوں سے بچاؤ اور اُن پر غالب ہونے کے واسطے اور ہر ایک شیطان کے شر سے بچاؤ کے واسطے اور حاکم اور درندہ اور ہلاکی سے بچنے کے واسطے یہ عمل ہے کہ آفتاب نکلنے کے وقت آیۃ شریفہ کو چار سَو پچاس دفعہ پڑھ کر یہ دعا سات دفعہ پڑھے اَشْرَقَ نُوْرُ اللّٰهِ وَظَهَرَ كَلَامُ اللّٰهِ وَثَبَتَ اَمْرُ اللّٰهِ وَنَفَذَ حُكْمُ اللّٰهِ اِسْتَعَنْتُ بِاللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ مَا شَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تَحَصَّنْتُ بِخَفِیِّ لُطْفِ اللّٰهِ وَبِلَطِیْفِ صُنْعِ اللّٰهِ وَبِجَمِیْلِ سِتْرِ اللّٰهِ وَبِعَظِیْمِ ذِكْرِ اللّٰهِ وَبِقُوَّةِ سُلْطَانِ اللّٰهِ دَخَلْتُ فِیْ كَنَفِ اللّٰهِ وَاسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ بَرِئْتُ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ وَاسْتَعَنْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اسْتُرْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ وَوَلَدِیْ بِسِتْرِكَ الَّذِیْ سَتَرْتَ بِهٖ ذَاتَكَ فَلَا عَیْنٌ تَرَاكَ وَلَا یَدٌ تَصِلُ اِلَیْكَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ اُحْجُبْنِیْ عَنِ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ بِقُوَّتِكَ یَا قَوِیُّ یَا مَتِیْنُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا كَثِیْرًا دَآئِمًا اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

اور بعض مشائخ نے کہا ہے کہ جو شخص اس آیۃ کو لازم پکڑے اللہ تعالیٰ اس کا مرتبہ بڑھا دے اور بادشاہ کا مقرب کر دے۔
اور جو شخص اس آیۃ کا شغل کرنا چاہے اس کو چاہیے کہ اچھا وضو کر کے دو رکعت نماز بہ نیت تقرب الی اللہ ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ الحمد اور یہ آیۃ چار سَو پچاس دفعہ پڑھے اسی طرح دوسری رکعت پڑھے اور یہ عمل لوگوں کے سو جانے کے بعد کرے اور اگر اس کیفیت سے زیادہ نفلیں پڑھے گا تو بہت اچھا ہو گا اور جلد تمام حاجتیں پوری ہوں گی کیونکہ سب کام اور اسباب باذن اللہ تعالیٰ پورے ہوتے ہیں اور اس کا عامل امیر و وزیر بن جاوے گا اگر اس مقام کے لائق ہو گا ورنہ وہی امر سوال کرنا چاہیے کہ جس کے لائق ہو۔ اور یہ عمل خالی جگہ میں ہو کیونکہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے جب بندہ مجھ سے ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو میں اس سے ایک گز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر ایک گز بندہ نزدیک ہے تو میں دو گز نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر بندہ آہستہ میری طرف چل

کرتا ہے تو میں اس کی طرف دوڑ کر جاتا ہوں۔ اور فرمایا اللہ جل شانہٗ نے کہ اے میرے بندے جب تو مجھے تنہائی میں یاد کرتا ہے تو میں تجھ کو اپنے دل میں یاد کرتا ہوں اور جب جماعت میں میرا ذکر کرتا ہے تو میں اس سے بہتر جماعت میں تجھ کو یاد کرتا ہوں اور اگر تو ایک بالشت نزدیک ہوتا ہے تو میں تجھ سے گز بھر نزدیک ہو جاتا ہوں اور اگر تو گز بھر نزدیک ہو تو میں دو گز نزدیک ہوتا ہوں اور اگر میرے پاس آہستہ چل کر آوے گا تو میں تیری طرف دوڑ کر جاؤں گا۔ اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تہجد کی فضیلت میں۔ لازم پکڑو رات کے اٹھنے کو کیونکہ یہ تمہارے سے پہلے صالحین کی عادت ہے۔ اور نماز تہجد کی اللہ تعالیٰ سے نزدیک کرتی ہے، گناہ سے روکتی ہے، گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، جسم سے بیماری کو دور کرتی ہے اور فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لازم پکڑو رات کی عبادت کو خواہ ایک ہی رکعت ہو جب بندہ اللہ سے نزدیکی حاصل کرتا ہے رکوع اور سجدہ کے ساتھ اس کو نجات حاصل ہوتی ہے۔ اور کہا حضرت امام شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے اس آیہ شریفہ میں بہت فوائد ہیں رزق کا طلب کرنا۔ علوم کا کھل جانا۔ حاسدین اور باغیوں سے چھپ جانا۔ قیدی کو قید سے نکالنا۔ مشکل کا آسان ہونا۔ طلب رزق کے واسطے اس طرح عمل کرے کہ اس آیہ شریفہ کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھے پھر اس آیۃ کو دس دفعہ پڑھے قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ" اور ان اسمائے الٰہی کو ان کے اعداد کے موافق پڑھنا چاہیے اَلرَّزَّاقُ اَلْوَهَّابُ۔ اَلْفَتَّاحُ۔ اَلْغَنِيُّ۔ اَلْمُعْطِيْ اور اگر یہ مخمس میں لکھے جائیں تو وہ بہت مفید اور لائق ہے اور یہ کسی طالع یا ساعت وغیرہ پر موقوف نہیں ہے اور اسم ذات اس کے درمیان میں ہو مع اپنے مطلب کے مثلاً یوں لکھے فُلَانٌ[۱] يَطْلُبُ مِنَ اللّٰهِ سَعَةَ الرِّزْقِ وَفُلَانٌ يَتَمَكَّنُ مِنْ فُلَانٍ[۲] اور ذکر کرنا چاہیے ان اسماء کا بتعداد دو ہزار چار سو پچاس کے پھر دعا مانگے جو ارادہ ہو طلب رزق وغیرہ سے ہر ایک شئے پر موافق اپنی غرض اور ضرورت کے۔ اور اس عمل سے پہلے دو رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ الحمد اور آیۃ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ بِغَيْرِ حِسَابٍ تک اور دوسری رکعت میں الحمد اور یہ آیۃ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۔ اور یہ جدول مخمس ہے اس کو مشک و عنبر کی خوشبو دار

۴۸۶

۴۸۴	۴۹۰	۴۹۶	۵۰۲	۴۷۸
۴۹۷	۴۹۸	۴۷۹	۴۸۵	۴۹۱
۴۸۰	۴۸۶	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۹
۴۸۸	۴۹۴	۵۰۰	۴۸۱	۴۸۷
۵۰۱	۴۸۲	۴۸۳	۴۸۹	۴۹۵

[۱] یعنی فلاں شخص اللہ تعالیٰ سے رزق کی فراخی چاہتا ہے ۔ [۲] فلاں شخص فلاں شخص سے قرار پکڑتا ہے ۔

ے بخور کرنا چاہیے اس کے بعد اس مخمس کو عمامہ میں رکھ کر آیۃ پڑھنی چاہیے اور ذکر ایسے وقت میں ہو کہ تیرا دل فارغ ہو اور یہ بھی یاد رکھو کہ ذکر کے آٹھ دن میں خدا چاہے اس سے پہلے ہی دُعا قبول ہوگی۔

اور کشف علوم کے واسطے اس آیۃ کا عمل یہ ہے کہ اس آیۃ کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیے دس دفعہ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ۔ پھر ان اسموں کو ہزار دفعہ پڑھنا چاہیے هَادِيٌ۔ خَبِيرٌ۔ مَتِينٌ۔ عَلَّامُ الْغُيُوبِ۔ پس بیشک یہ کشف صحیح ہے اس تمام کام کے واسطے جس کا تو ارادہ کرے اور ان اسموں کا بھید امر کشف میں مؤثر سریع الفعل عظیم البرہان ہے جو ان پر مداومت کرے اور آیۃ شریفہ کو پڑھتا ہے عالم میں اس کا تصرف ہوگا جبکہ اس پر یاد زیادہ کرے ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ۔ اس میں اسم اعظم ہے بالاتفاق اور اسناد اس کی صحیح ہیں۔ احادیث اس کی منقول ہیں باذن اللہ تعالیٰ۔ پس جو شخص اسم هَادِي کو لکھے اور نقش بنا کر چاندی کی مفید انگشتری میں رکھے اس کو تمام نیک اعمال کی توفیق ہوگی۔ اور جو بچہ دُودھ نہ پیتا ہو اُس کی گردن میں ڈالنے سے دُودھ پینے لگے۔ نقش یہ ہے:۔

۷۹۶

ھ	ی	د	ا
د	ا	ھ	ی
ا	د	ی	ھ
ی	ھ	ا	د

اور اگر تو اندھیرے میں جاوے اور کہے يَا هَادِي اهْدِنِي پس طالب تجھ کو راستہ ملے گا اور اسم خبیر کا جو شخص زیادہ ورد کرے گا جو کچھ چاہے گا عالم میں اس کی خبر پاوے گا اس میں کشف اور اطلاع ہے جب اس کو انسان لوہے کی انگشتری میں لکھ کر پہنے اور نقش جمعہ کے دن ہو اور سو جاوے تو اس کو خبر مل جاوے گی آئندہ کل کی۔ نقش خَبِيرٌ یہ ہے:۔

۷۸۶

خ	ب	ی	ر
ر	ی	ب	خ
ب	خ	ر	ی
ی	ر	خ	ب

اور مَتِينٌ میں چار عمل ہیں دشمنوں کا دور کرنا اور خواہشات سے نفس کو روکنا اور جن کو جلا دینا اور بادشاہوں کے کام کا ذمہ لینا اور ان کے حکم کے موافق قیام کرنا وَاللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ اصل صورت نقش مَتِينٌ کی یہ ہے کہ طٰسٓمٓ حٰمٓ سے لیا گیا ہے اور نون سُوْرَةُ نٓ میں سے اور یا سُوْرَةُ یٰسٓ میں سے اور تا تَبَارَكَ الَّذِي نَزَّلَ الْفُرْقَانَ سے۔ جب اس کو کسی نشان پر لکھ کر ہمراہ رکھے تو اس کا دشمن ہٹ جائے اور باذن اللہ تعالیٰ شکست کھا کر بھاگ جاوے کیونکہ وہ ایسے کلمہ سے مشتق ہے۔ جس کے معنی قوت کے ہیں اور اگر کوئی شخص اس کو سرخ کپڑے پر لکھے اور پڑھے اسم کو آیۃ کے ہمراہ بغیر ملال کے تو اپنے اندر ایسی قوت پائے گا کہ جو دوسروں میں نہ ہوگی اور اس کے دل سے خبیث چیزوں کی محبت دور ہو جائے گی۔ اور اگر لکھے اس کو انسان اور بیمار کو

نمک میں ڈال دے اور اس پر آیۂ شریفہ پڑھے تو وہ باذن اللہ جل جاوے گا اور ہم کو خبر دی ہے جس نے یہ کام بارہا کیا ہے۔
اور اگر اس کو کوئی شخص لوہے کی چھری میں لکھ لے اور پاس رکھ کر ظالم کے نزدیک جاوے وہ ظالم باذن اللہ تعالیٰ ذلیل اور
فرمانبردار ہو جاوے گا۔

اور اسم عَلَّامُ الْغُیُوْبِ میں اہل اعمال ریاضت کہتے ہیں ذکر کرنے والوں کے واسطے ذکر ہے جو انسان اس اسم کا
ذاکر ہوگا طالب کے دل کا حال بتلا دے گا۔

اور اسم ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ میں تمام عمدہ اوصاف جمع ہیں
پاکی اور بخشش پس جو شخص اس کا نقش سرخ تانبے کی انگشتری پر کندہ
کر کے اپنے ہمراہ رکھے گا جو کچھ خدا تعالیٰ سے سوال کرے گا وہ پاوے گا۔
نقش یہ ہے۔

۷۸۶

الْجَلَالِ	وَالْاِکْرَامِ	ذُو
ذُو	الْجَلَالِ	وَالْاِکْرَامِ
وَالْاِکْرَامِ	ذُو	الْجَلَالِ

اور جو شخص اس اسم کو ماہ رجب کی چھٹی تاریخ زیتون کے پیالہ میں لکھے اور اس پر کچھ گھی اور شہد ڈالے اور اسم کو تین
سو تیرہ دفعہ یا عدا کے ساتھ پڑھے اور ہر سیکڑے کے آخر میں کہے اَنْتَ بِالْوَعَاءِ یَا مَنْ ذَھَبَ بِاللَّیْلِ وَاَتٰی بِالنَّھَارِ
وَابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ رَّحْمَتِکَ یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اس ملک کی زمین میں ضرور ارزانی ہوگی اگرچہ اس میں کھیتی نہ بوئی
ہو۔ اور ایسا ہی لکھے جب اتوار کے دن اس کو مثلث میں سرخ پتھر پر اور دریا میں ڈالے اور اس اسم کو ہر روز پڑھے اور یہ
کہے یَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِحْفَظْنَا مِنَ الْعَدُوِّ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اور ایسا ہی اگر اس کو رانگ کے ٹکڑے پر
لکھ کر شکاری کے جال میں ڈال دے باذن اللہ تعالیٰ اس کو بڑا فائدہ ہوگا۔ اور اگر اس کو دھنوے کے لوٹے میں لکھے اور سرہانے
رکھ کر سو جائے غفلت کے وقت جاگ اٹھے گا اور نیند اس کی ہلکی ہوگی۔ اور جو شخص سفید سنگ مرمر میں چوہے کی صورت بنا
اور اس میں اس اسم کا نقش بناوے اور اس صورت کو آگ میں رکھ کر کسی گوشۂ تاریک میں خوب دبا دیوے اور اس اسم کو پڑھے
چوہے اس پر جمع ہو جاویں گے۔

اب ہم وہی پہلا ذکر شروع کرتے ہیں پس جو شخص بلند درجات پر چڑھنا چاہے وہ ظاہر باطن میں پاک ہو کر سات دن
کے روزے رکھے اور ہر نماز کے پیچھے ان اسماء کی ملازمت کرے ایک ہزار دفعہ یَا ھَادِیُ یَا خَبِیْرُ یَا مَتِیْنُ یَا عَلَّامَ
الْغُیُوْبِ۔ پس اس شخص پر آسمان اور زمین کے خزانے باذن اللہ تعالیٰ کھل جاویں گے اور لوگوں کے دلوں کے بھید بتلانے
لگے گا اگر یہ تین ہفتے ریاضت پوری کر دی تو باذن اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کے ملک مکشوف ہو جاویں گے۔

اور ظالموں سے چھپنے کی ترکیب یہ ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو سات ہزار پچاس دفعہ پڑھے اور تین سو تیرہ دفعہ کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ یٰسٓ ۝ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ۝ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۝ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۝ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۝ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤی اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ۝ اگر زمین و آسمان کے باشندے تجھ کو نقصان پہنچانا چاہیں تو نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اللہ تعالیٰ ان کی آنکھیں بے نور کر دے گا وہ تجھ کو نہ دیکھیں گے اور اکثر ایسا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اُن کے دلوں میں مہربانی محبت نرمی ڈال دے گا وہ نہایت محبت سے مال کے ساتھ سلوک کریں گے۔

اور قیدی کو چھڑانے اور مشکل کی آسانی کے واسطے یہ ترکیب ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو چھ ہزار چھپن (٦٠٥٦) مرتبہ پڑھے خلاصی پاوے گا اس تکلیف سے جس میں وہ ہے۔

اور جو شخص اپنے اقوال و احوال میں دیانت کے خلاف ہو اور اس حالت سے بچ کر اللہ تعالیٰ سے تقرب حاصل کرنا چاہے تو خالص دل سے توبہ کرے پھر سات دن روزے رکھے اور آیۂ شریفہ کو پڑھنا شروع کرے اس ارادہ سے کہ اللہ تعالیٰ اس کے کام کا متولی ہو جائے اور اس کو نکال دے ایسی حالت ردّی سے ایسی حالت کی طرف جس سے اللہ پاک رضامند ہو اس پر مداومت رکھے اور آیۃ کے بعد وہ دُعا پڑھے جس کا ذکر آوے گا دُعا دو دفعہ یا تین دفعہ پڑھے پس اللہ تعالیٰ اس سے ایسا خوش ہوگا کہ ناراض نہ رہے گی اور مخلوق اس کی نیک عادت سے تعجب کرے گی اور اس کا اچھا ذکر سب کے نزدیک ہوگا۔

١ اور جو شخص سختیوں کے بھنور میں ہو پھر چار رکعتیں پڑھے اور ہر ایک رکعت میں سورۂ الحمد اور آیۂ شریفہ چار سو پچاس مرتبہ پڑھے پھر سلام پھیر کر تین دفعہ پڑھے اللہ اس سے مشکل دور کر دے گا اس دعا کے بہت خواص ہیں جو اس کو لازم پکڑے گا اس کو جلالی حاصل ہوگی اور باذن اللہ تعالیٰ مستجاب الدعوات ہوگا دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ یَا مَنْ لَّا تَرَاهُ الْعُیُوْنُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُوْنُ وَلَا تُغَیِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَالدُّهُوْرُ وَلَا یَصِفُهُ الْوَاصِفُوْنَ یَعْلَمُ مَثَاقِیْلَ الْجِبَالِ وَمَکَایِیْلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْاَمْطَارِ وَعَدَدَ اَوْرَاقِ الْاَشْجَارِ وَعَدَدَ مَاۤ اَظْلَمَ عَلَیْهِ اللَّیْلُ وَاَضَآءَ عَلَیْهِ النَّهَارُ وَلَا تُوَارِیْ مِنْهُ سَمَآءٌ سَمَآءً وَّلَاۤ اَرْضٌ اَرْضًا وَّلَا جَبَلٌ عَمَّا فِیْۤ اَمْرِهٖ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَا فِیْ دَخِرِهٖ وَسَهْلِهٖ وَلَا بَحْرٌ اِلَّا وَیَعْلَمُ مَا فِیْ قَعْرِهٖ وَسَاحِلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْۤ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَجْعَلَ خَیْرَ اَعْمَالِنَا خَوَاتِیْمَهَا وَخَیْرَ اَیَّامِنَا یَوْمَ لِقَآئِکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ مَنْ عَادَانِیْ فَعَادِهٖ وَمَنْ کَادَنِیْ فَکِدْهُ وَمَنْ بَغٰی عَلَیَّ فَخُذْهُ وَمَنْ اَرَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ فَرُدَّ کَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ وَاَطْفِ

عَنِّیْ نَارَهٗ وَاَدْخِلْنِیْ فِیْ دِرْعِكَ الْحَصِیْنِ وَسِتْرِكَ الْحَسِیْنِ وَمَنْ اَرَادَنَا بِالشَّرِّ فَارْدُدْهُ وَمَنْ كَادَنَا فَكِدْهُ وَمَنْ بَغٰی عَلَیْنَا فَاَهْلِكْهُ یَا مَنْ كَفَانَا وَلَمْ یَكْفِهٖ شَیْءٌ اِكْفِنَا شَرَّ مَا اَهَمَّنَا مِنْ اَمْرِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَصَدِّقْ قَوْلِیْ وَفِعْلِیْ بِالتَّحْقِیْقِ یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ فَرِّجْ عَنِّیْ كُلَّ ضِیْقٍ وَّلَا تُحَمِّلْنِیْ مَا لَا اُطِیْقُ فَاِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَقُّ الْحَقِیْقُ یَا مُشْرِقَ الْبُرْهَانِ یَا قَوِیَّ الْاَرْكَانِ یَا مَنْ رَّحْمَتُهٗ فِیْ هٰذَا الْمَكَانِ یَا مَنْ لَّا یَخْلُوْ عَنْهُ مَكَانٌ اُحْرُسْنِیْ بِعَیْنِكَ الَّتِیْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنِیْ فِیْ كَنَفِكَ الَّذِیْ لَا یُرَامُ اِنَّهٗ قَدْ تَیَقَّنَ قَلْبِیْ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَاِنِّیْ لَا اَهْلِكُ وَاَنْتَ رَجَائِیْ فَارْحَمْنِیْ بِقُدْرَتِكَ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یُرْجٰی لِكُلِّ عَظِیْمٍ یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا كَرِیْمُ یَا لَطِیْفُ اَنْتَ بِحَالِیْ عَلِیْمٌ وَعَلٰی خَلَاصِیْ قَدِیْرٌ وَهُوَ عَلَیْكَ هَیِّنٌ یَسِیْرٌ فَامْنُنْ عَلَیَّ بِقَضَائِهَا وَخَلِّصْنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ لَا تَكِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّلَا لِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ كُلَّهٗ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ یَا اللّٰهُ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَفَرِّجْ عَنِّیْ وَارْحَمْنِیْ وَخَلِّصْنِیْ مِمَّا اَنَا فِیْهِ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور جو شخص تسخیر اور رجوع عام کا ارادہ کرے ان دونوں اسموں کو نقش مخمس میں گلاب اور زعفران کے پانی سے لکھے اور خوشبو کی دھونی دے اور چار سو پچاس دفعہ آیۂ شریفہ کو پڑھے اور یہ دعا تین دفعہ مانگے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاٰیَاتِكَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ اَنْ تَجْعَلَ لِیْ رَاْفَةً وَّحَنَانَةً وَّمَحَبَّةً فِیْ قَلْبِ كَذَا وَكَذَا وَمُرْنِیْ بِنَاصِیَتِهٖ وَعَقْلِهٖ وَمَجَامِعِ قَلْبِهٖ وَاَسِقْ بِمَحَبَّتِیْ جَمِیْعَ عُرُوْقِهٖ وَاجْعَلْهُ طَوْعَ یَدِیْ وَمُنْتَهٰی اَمْرِیْ حَتّٰی لَا یَهْنَاَ لَهٗ اَكْلٌ وَّلَا شُرْبٌ حَتّٰی یَرَانِیْ فِیْ جَمِیْعِ اَحْوَالِیْ اَجِیْبُوْا یَا خُدَّامَ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ وَاقْضُوْا حَوَائِجِیْ وَكُنْ الْمُتَوَلِّیْ طَوْعًا وَّكَرْهًا بِحَقِّ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰی وَبِحَقِّ هٰذِهِ الْاٰیَةِ الشَّرِیْفَةِ وَمَا لَهَا عَلَیْكُمْ مِّنَ الْقُوَّةِ وَالطَّاعَةِ اَجِیْبُوْا بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ وَعَلَیْكُمْ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔ اور وہ جدول مخمس یہ ہے۔

۶۸۶

۲۱۴	۲۲۰	۲۲۶	۲۳۲	۲۰۸
۲۲۷	۲۲۸	۲۰۹	۲۱۵	۲۲۱
۲۱۰	۲۱۶	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۹
۲۱۸	۲۲۴	۲۳۰	۲۱۱	۲۱۷
۲۳۱	۲۱۳	۲۱۳	۲۱۹	۲۲۵

اور جب رزق اور برکت کا طالب ہو اللہ تعالیٰ کے یہ اسماء اَلرَّزَّاقُ الْوَهَّابُ الْفَتَّاحُ الْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ مخمس میں لکھ اور اپنی حاجت اس کے وسط میں لکھ پھر آیۂ شریفہ کو تین سو تیرہ دفعہ پڑھو اور ہر سیکڑے پر جو مناسب ہو دعا

مانگنی چاہیئے۔ عنبر ومشک سے بخور یعنی دھونی کرنی چاہیئے اور ذکر شروع کر دینا چاہیئے یہ نقش مخمس عمامہ میں سب تمام ذکر کرنے کے آٹھ دن میں اور قول اللہ کریم کی جانب سے ہے دعا یہ پڑھنی چاہیئے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ یَا رَازِقُ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ اَللّٰھُمَّ یَا وَھَّابُ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ یَا فَتَّاحُ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ الْغِنَاءِ اَللّٰھُمَّ یَا غَنِیُّ اَغْنِنِیْ اَللّٰھُمَّ یَا مُغْنِیُ اَغْنِنِیْ بِخَیْرِکَ وَبِرِّکَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اور وہ نقش مخمس یہ ہے۔

۷۸۶

۵۹۵	۶۲۰	۶۱۴	۶۰۷	۶۰۱
۶۰۸	۶۰۲	۵۹۶	۶۱۶	۶۱۵
۶۱۷	۶۱۱	۶۰۹	۶۰۳	۵۹۷
۶۰۴	۵۹۸	۶۱۸	۶۱۲	۶۰۵
۶۱۳	۶۰۶	۶۰۰	۵۹۹	۶۱۹

اور اگر تو تسخیر قلوب اور مرتبہ چاہے پس اعداد ان اسماء کے لکھ اَلْمُتَعَالُ الْعَزِیْزُ۔ اَلْعَظِیْمُ۔ اَلرَّفِیْعُ۔ اَلْعَالِیُّ۔ اَلْکَبِیْرُ۔ اور اس کو عمامہ میں رکھ لے اور چار سو پچاس دفعہ آیۂ شریفہ پڑھ پس جو شخص تیری طرف دیکھے گا گھبراوے گا پھر اس آیۂ سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعا تین دفعہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِعُلُوِّ مَکَانِکَ وَبِعِزَّۃِ سُلْطَانِکَ وَاَنْ تُقَدِّمَ قَدْرَکَ وَعَظِیْمِ اَسْمَآئِکَ یَا اَللّٰہُ یَا مُتَعَالُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ یَا کَبِیْرُ اَسْئَلُکَ بِکَ اِلَیْکَ وَلَا اَسْئَلُ اَحَدًا غَیْرَکَ اَنْ تَجْعَلَ لِیَ الْعِزَّۃَ عَلٰی خَلْقِکَ وَعَظِّمْنِیْ فِیْ اَعْیُنِھِمْ وَاجْعَلْ لِیَ الْھَیْبَۃَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ یَا سَمِیْعُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ سَخِّرْ لِیْ قُلُوْبَ خَلْقِکَ اَجْمَعِیْنَ اور جدول مخمس یہ ہے

۷۸۶

۴۵۹	۴۸۴	۴۷۸	۴۷۲	۴۶۵
۴۷۳	۴۶۶	۴۶۰	۴۸۰	۴۷۹
۴۸۱	۴۷۵	۴۷۴	۴۶۷	۴۶۱
۴۶۸	۴۶۲	۴۸۲	۴۷۶	۴۷۰
۴۷۷	۴۷۱	۴۶۴	۴۶۳	۴۸۳

اور اگر ظالم کی ہلاکی کا ارادہ ہو تو اسم اَلْمُذِلُّ الْمُمِیْتُ کو جدول مخمس میں لکھ اور اس پر آیۂ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھ اور یہ دعا سات دفعہ پڑھ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ یَا عُدَّتِیْ عَدَدًا فَلَا تُبْقِ مِنْھُمْ اَحَدًا وَاَنْتَ الْبَاقِیْ سَرْمَدًا تُبَدِّدُ شَمْلَھُمْ بَدَدًا وَلَا تُبْقِ مِنْھُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ فَلَا تَا فَلِلَّہِ وَاَمْعِ اَثَرَہٗ وَاقْطَعْ مِنَ الْاَرْضِ خَبَرَہٗ۔ اَللّٰھُمَّ سَرْبِلْہُ بِسِرْبَالِ الْھَوَانِ وَقَمِّصْہُ بِقَمِیْصِ الذُّلِّ وَالْخُسْرَانِ فَاَصَابَھُمُ اللّٰہُ بِذُنُوْبِھِمْ وَمَا کَانَ لَھُمْ مِّنَ اللّٰہِ مِنْ وَّاقٍ۔ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ جب تو نے اس عمل پر آٹھ روز مداومت کی تو ظالم باذن اللہ تعالیٰ مر جاوے گا۔ جدول سامنے صفحہ پر ہے۔

۵۸۶				
۱۰۱	۱۲۵	۱۱۹	۱۱۳	۱۰۷
۱۱۴	۱۰۸	۱۰۲	۱۲۱	۱۲۰
۱۲۲	۱۱۶	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۳
۱۱۰	۱۰۴	۱۲۳	۱۱۷	۱۱۱
۱۱۸	۱۱۲	۱۰۶	۱۰۵	۱۲۴

جان لے بھائی دعاء اور عمل اس آیۂ شریفہ کا تمام تاثیرات عالم علوی اور سفلی کو شامل ہے۔ جو شخص اکتالیس دن اس دعاء کا عمل کرے اور اتوار کے روز طلوعِ شمس ساعت شمس میں شروع کرے اور ایک[۱] ہزار دفعہ دفعہ پڑھے اور دوسری دعاء تسخیر قلوب کے واسطے ہے وہ بھی پڑھے ضرور مقصود حاصل ہوگا۔

اور جو شخص بلند مراتب حاصل کرنا چاہے تو اس آیۂ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے ہر نماز کے بعد اور دعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے باذن اللہ تعالیٰ حاصل کرے گا جو چاہے گا اور جو شخص اس کو زیادہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے دل کو منور کرے گا ایسا عجیب کہ اس کو تمام پوشیدہ چیزیں ظاہر ہونے لگیں گی۔

اور جس کو دنیا یا آخرت کی ضرورت ہو اتوار کے دن وقت طلوعِ شمس غسل کرے اور آیۂ شریفہ چار سو پچاس دفعہ پڑھ کر دعائے تسخیر سات دفعہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے، پوری ہوگی۔

اور جب کوئی مطلوب کسی طالب کا فرمانبردار نہ ہوتا ہو تو بدھ کے دن پورا وضو کرے اور خوشبوؤں کی دھونی دے اور کسی کھانے کی چیز پر ایک ہزار دفعہ آیۂ شریفہ پڑھے اور مطلوب کو کھلائے وہ فوراً تابع ہوگا طالب کے پاس جاویگا۔ مناسب یہ ہے کہ قرأت سچے دل سچے اعتقاد سے ہو قرأت کے وقت کچھ شک دل میں نہ آنے دے تاکہ جلد مقصود کو پہنچے اور یہ امر ضرور ہے کہ آیۂ شریفہ کا عامل پاک شریعت کا عامل ہو شرائط[۱] کا لحاظ رکھے محرمات سے بچے، نادانوں بھوتوں، مکاروں سے اعراض کرے اور بچوں، عورتوں، غلاموں، لونڈیوں سے جو اس کے اہل نہیں۔ اس عمل کے اسرار چھپاوے نامناسب بات زبان سے نہ نکالے۔

اور اگر یہ چاہے کہ بادشاہ اس کے مسخر ہوں اور فرمانبردار ہیں تمام کاموں میں۔ پس مناسب ہے کہ اپنے واسطے چاندی کی انگوٹھی تیار کرائے پہلے انیس روز تک اس کا عمل کرے اور ہر نماز کے بعد ایک[۱] ہزار دفعہ پڑھے اور دھونی جلائے لوبان کی اور بادشاہ کے پاس جانے کے وقت اس انگوٹھی کو پہنے اس کی مجلس میں جانے کے بعد بکثرت اس انگشتری کو دیکھتا رہے۔ بشرطیکہ بادشاہ کو خبر نہ ہو ضرور ہے کہ وہ اس کا مطیع اور فرمانبردار ہوگا اور اس کے موجود رہنے سے خوش ہوگا اس سے کلام کرے گا لیکن اس کے عامل کو مناسب ہے کہ صحیح الاعتقاد ہو اور مخالفین و منکرین سے احتراز و پرہیز رکھے۔ اللہ تعالیٰ سے

[۱] یعنی شرائط عمل دعاء ۱۲

بُرے خواہش کا پیرو نہ ہو اور اپنے نفس امارہ کی خواہش کے واسطے دُعا نہ پڑھے۔ ورنہ پھر غیب کے حالات معلوم نہ ہونگے نفس کی سعادت سے خود بھی سعید ہو جاوے گا دولتِ الٰہی ازلی ابدی اس کو ملے گی دروازے دولت کے اس پر کھلیں گے اور انشاء اللہ تعالیٰ جمیع مقاصد دینی و دنیوی پر پہنچے گا۔

اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کو چالیس دن تک ہر نماز کے بعد چار سو پچاس دفعہ پڑھے اور رات کے وقت ہزار دفعہ پڑھے اور پاک خوشبو کی دھونی جلاوے خدا تعالیٰ تمام اہلِ شہر کو اس کا مسخر بنائے گا اور اُس کو ان سے بے پرواہ کر دے گا۔

، اور جب کہ مال نہ ہونے کے سبب تنگدست ہو گیا اور مخلوق کی نظروں میں حقیر ہو لائق ہے کہ اس آیۂ شریفہ کو ہر روز بعد نماز صبح کے ایک ہزار دفعہ پڑھے اور دعائے تسخیر کو تین دفعہ پڑھے امیر ہو جاوے گا اور اس کو عظمت حاصل ہوگی۔ جو دیکھے گا تعظیم کرے گا اور اس کی پیشانی پر حشمت کے نشان ظاہر ہوں گے بشرطیکہ اتقان اور قوتِ قلب میں پختگی ہو تو کر مراد کو پہنچے۔

، اور جب کوئی امیروں میں سے یہ چاہے کہ اس کا درجہ پہلے کی نسبت زیادہ بڑھ جائے اور اس کو ہمیشہ کا شرف اور سعادت حاصل ہو کہ تمام اکابر اور اشراف اور سردار اس کے ملازم ہوں اس کے گرد پھریں اُس کی اطاعت کریں اُس کے احکام کو بجا لاویں اس کے حکم سے عناد اور تکبر سے عدول نہ کریں دل سے اس کی محبت کریں، تو مناسب ہے کہ ستره روز تک ہر روز سات ہزار دفعہ اس آیۂ شریفہ کو پڑھے۔ اگر جاہ و حشمت اور کثرتِ مال کا طالب ہوگا تو اس کو ملے گا۔ اور اللہ تعالیٰ اس کی حاجتِ دنیا و آخرت کو پورا کرے گا اور اللہ تعالیٰ سے درجات اور مقامات علم حقیقی اور معارف کا طالب ہوگا تو کمال حقیقت پر پہنچے گا اور طریقت میں سالکوں کا سردار ہوگا۔ اور اگر سلطنت اور ملک کی امنیت کا خواہاں ہوگا تو اس آیۂ شریفہ کو تمام اس جگہ تک پڑھے وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُو فَضْلٍ عَظِيمٍ مراد حاصل ہوگی۔

اور جو شخص یہ ارادہ کرے کہ ہمیشہ مقامِ عظمت میں رہے اور کوئی اس کو نہ پہنچے تو سات دھات کی انگشتری تیار کرائے اور مشتری کی ساعت میں اس پر یہ آیۂ شریفہ نقش کرے جمعرات کے دن بعد طہارت کا طرا اس کو رکھے مراد حاصل ہوگی۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ صاحبِ نصیب ہو جائے بموافقت طالع مصطفیٰ پر اس کو نقش کرے اور جو اس امر کا خواہش مند ہو اس کے منہ میں رکھ دے وہ اس کا پانی نکلے ہمیشہ کی دولت پر پہنچے گا اور تکلیف و محنت سے آرام میں رہیگا

لیکن عامل کو مناسب ہے کہ پاکیزہ اور معطر رہے تاکہ ارواح عالیہ اس سے اُنس پکڑیں محبت کریں تمام کاموں میں اس کی مدد کریں بلند درجوں پر اس کو پہنچا دیں اور حرم قدرت سے محرم کریں مگر لازم ہے کہ بھید اپنا کسی پر ظاہر نہ کرے بلکہ چھپائے۔ اس سے ضرور مراد کو پہنچے گا۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق اس کی تعریف کرے اس سے محبت رکھے تو اس آیہ شریفہ کو پچاس دن رات تک اس طرح پڑھے کہ ہر روز تین ہزار تیرہ دفعہ اسی طرح رات کو پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرتا رہے اور بھید ظاہر نہ کرے عجیب اسماء اس پر ظاہر ہوں گے چاہیے کہ خالصاً مخلصاً اللہ کے واسطے پڑھے تاکہ مقصود پر پہنچے اور عجائب غرائب کی طرف مطلق التفات نہ کرے بلکہ پیروی کرے سلطان الانبیاء برہان الاتقیاء حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيَاتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝ نہیں کجی کی آنکھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اور نہ حد سے تجاوز کیا اور اپنے رب کی بڑی آیات کو دیکھا۔ مطلب یہ ہے کہ عامل بھی سوائے مقصود حقیقی کے کسی طرف التفات نہ کرے۔

اور نیز جو شخص اُنتالیس دن اس آیہ شریفہ کا اس طرح عمل پڑھے کہ ہر روز تین ہزار دفعہ پڑھے۔ جب دعا پوری ہو گی تمام چیزیں اس کے ہمراہ ہوں گی اسرار ظاہر ہوں گے اور باذن اللہ تعالیٰ فہم و ادراک میں استعداد پیدا ہو گی اور اس آیت کا کرنے والا اگر کسی کو نظر قہر سے دیکھے گا وہ باذن اللہ ہلاک ہو گا اور اگر نظر رحمت و شفقت سے دیکھے گا تو وہ دنیا و آخرت میں نیک ہو جائے گا اور اگر اندھوں یا برص والوں یا جذامیوں یا مفلوجوں کو صحت کی نظر سے دیکھے گا تو وہ باذن اللہ تعالیٰ تندرست ہو جاویں گے۔

اور جب کسی انسان کو درد ہو یا کسی دشمن یا بادشاہ کا خوف ہو وہ ظہر کے وقت غسل کرے پھر نماز سے فارغ ہو کر چار سو پچاس دفعہ اس آیہ شریفہ کو پڑھے اس کا دشمن باذن اللہ تعالیٰ مغلوب ہو گا اور اللہ کریم اس سے راضی ہو گا بادشاہ خوش ہو جائے گا اور تمام مکروہات سے امن میں رہے گا اور کوئی حاسد اور بدخواہ اس پر غالب نہ ہو گا۔ ایسا ہی جو اس آیہ پر مداومت کرے گا اس کو نہ جادو سے نقصان پہنچے گا نہ سانپ سے نہ بچھو سے نہ اور کسی درندہ و گزندہ سے۔

اور جو اس آیہ شریفہ کو چالیس دن تک ہر روز پانچ دفعہ پڑھے اور دعائے تسخیر کو پانچ دفعہ پڑھے تمام مخلوق اس کی مسخر بن جائے گی اس کے مرید اور معتقد ہو جاویں گے۔

اور نیز جو شخص مشغول ہو گا اس طریقہ سے جس کا ہم ابھی ذکر کریں گے اس کو ذوق عظیم اور بڑی دولت حاصل ہو گی صنائع موجودات اور بدائع مخلوقات اور مظہر کائنات میں۔ وہ طریق یہ ہے کہ اس آیہ شریفہ کو ایک سو ساٹھ یوم تک ہر

روزہ نو ہزار پانسو دفعہ پڑھا کرے جب پورا کرلے کسی دوست و غمخوار کو اس کے اسرار کی خبر نہ دے اور اس وقت دیکھیگا ریاضت کرنے والا اپنے آپ کو ذات اور صفات تمام مخلوقات اور مکونات میں انبیاء اور اولیاء کے درجات پر سرفراز ہوگا کیونکہ علماء انبیاء کے وارث ہیں اور اس کا وہ مقام ہوجاوے گا کہ کہتا ہوگا نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز مگر اللہ کو اس میں دیکھا اور اشیاء کی حقیقتیں اس پر منکشف ہوجاویں گی اس طور پر کہ اول سے آخر تک اس کے سامنے پیش کی جاویں گی اس کی فطرت کے موافق جس پر اس کو پیدا کیا ہے اس سے اس کو اولین و آخرین کا علم ہوجاوے گا اور تمام اشیاء باوجود اختلاف کے اس کی نظر میں متحد نظر آویں گی حق تعالیٰ کی تجلی ان میں دیکھے گا اور جان لے گا کہ مبدا اور معاد تک دونوں جہان میں اللہ تعالیٰ کے سوا اور کوئی نہیں اور عالم ملک کی ٹہنیوں ملکوت کے درختوں تک قرب حقیقی کا پھل ظاہر ہوجاوے گا۔ ابناء عدم اس سے مراد پر پہنچیں گے۔ اور پورا حظ اٹھاویں گے اور ناقصان بھی بطفیل اس کی مہربانی کے عرفان کے مرتبہ تک پہنچیں گے اور پہچانے گا اس کی حقیقت ہر ایک عالم۔ اسی سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور اسی میں لوٹا دیں گے اور اسی سے پھر نکالیں گے اور اطلاع پاوے گا دل اس کا تمام مخلوق کے دلوں پر اور نیز جو کوئی اس آیۂ شریفہ کو بعد نماز فجر اور عصر کے چار سو پچاس دفعہ پڑھے اس پر مداومت کرے اللہ تعالیٰ تمام عالم کو اس کا مسخر اور فرمانبردار بنا دے لیکن دنیا کے اسرار کو چھپانا چاہیے کسی پر ظاہر نہ کرے۔

اور جب یہ نقش ہرن کی جھلی پر مشک اور زعفران سے لکھے اور دو جھگڑنے والوں کو دے یا ان کو پلا دے تو ان کی مخالفت اور خصومت جاتی رہے گی۔ مگر آیہ شریفہ کو ایک ہزار دفعہ اس نقش پر پڑھنا چاہیے۔ اور جو شخص دشمنوں سے بدلہ لینا چاہے جمعرات و جمعہ کا روزہ رکھے جب ہفتہ کی رات ہو عشاء کے بعد چار رکعتیں پڑھے اول رکعت میں

نقش یہ ہے

۷۸۶

وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	ذُو	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ
رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	ذُو	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	وَاتَّبَعُوا
اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	ذُو	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ
وَاللّٰهُ	ذُو	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ
ذُو	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
فَضْلٍ	عَظِيْمٍ	وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	ذُو
عَظِيْمٍ	وَاتَّبَعُوا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	ذُو	فَضْلٍ

الحمد اور إِذَا زُلْزِلَتْ چالیس دفعہ دوسری میں الحمد کے بعد سُورَةُ الْقَارِعَةُ چالیس دفعہ پھر سلام پھیرے اور دو رکعتیں اخیر اس طرح پڑھے اول میں بعد الحمد، وَيْلٌ لِّكُلِّ چالیس دفعہ اور دوسری میں بعد الحمد، اَلَمْ تَرَ كَيْفَ،

چالیس دفعہ۔ سلام پھیر کر بیٹھ کر آیہ شریفہ ایک ہزار پانسو دفعہ اس کے بعد دعا تین دفعہ یہ عمل تین رات متواتر کرنا چاہیے اگر ایک ہفتہ پورا کرے تو اور اچھا ہو پس ضرور دشمنوں پر بلا نازل ہوگی جس کے دفعہ کرنے سے آسمان اور زمین کے باشندے عاجز ہونگے

اور جو شخص یہ چاہے کہ تمام مخلوق کی زبانیں اپنے سے بند کرے تو چاہیے کہ ایک لوح جست مصفی تین مثقال کے مقدار بنائے اور اس آیہ شریفہ کا اس پر نقش کرے پھر آیہ شریفہ کو ایک ہزار ایک دفعہ اُس لوح پر پڑھے اور تازی مچھلی کے پیٹ میں رکھ کر اُسے زمین میں دفن کرے۔ جو زمین کہ تر ہو شبنم سے اور دشمنوں اور حاسدوں کے نام بھی اس میں لکھ دے باذن اللہ تعالیٰ ان کی زبانیں بند ہو جاویں گی۔

اور جو شخص یہ چاہے کہ عالم اور تمام بنی آدم اس کے مطیع ہو جاویں تو اس آیت کو جمعہ کے دن بعد طلوع شمس ایک ہزار دفعہ پڑھے اور یہ دعا تین دفعہ پڑھے ویسا ہی ہوگا۔

اور یہ تجربہ ہوا ہے کہ خوف کے وقت آیہ شریفہ کو چار سو پچاس دفعہ پڑھے خوف سے امن ہوگا آفت سے سلامت رہے گا اور وہ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ جَعَلْتُ نَفْسِىْ وَاِيْمَانِىْ وَجَمِيْعَ مَا هُوَ عَلَىَّ مِنَ النِّعَمِ فِىْ حِصْنِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُرَامُ وَفِىْ جِوَارِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَخْفٰى وَفِىْ نِعَمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا تُدْرَكُ وَفِىْ سِتْرِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يُهْتَكُ وَفِىْ جَنْبِ اللّٰهِ الْمَنِيْعِ وَفِىْ وَدَائِعِهِ الَّتِىْ لَا تُضِيْعُ وَفِىْ جِوَارِ اللّٰهِ الْمَحْفُوْظِ وَمَنِ اعْتَصَمَ بِاللّٰهِ فَهُوَ مَعْصُوْمٌ وَجَلَّ جَلَالُ اللّٰهِ وَلَا يَخْلُوْ مَكَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَعَمِيَتْ كُلُّ عَيْنٍ نَظَرَتْ نِىْ بِاِذْنِ اللّٰهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ حَسْبِىَ اللّٰهُ مِنْ كُلِّ شَىْءٍ وَلَا يَعْزُبُ عَنْ عِلْمِ اللّٰهِ شَىْءٌ وَالْقَاهِرُ اللّٰهُ وَالْغَالِبُ اللّٰهُ مُذِلُّ كُلِّ جَبَّارٍ وَعَنِيْدٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَيْثُ كَانَ بِالْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ۔

اور یہ نقش واسطے ہلاک کرنے ظالم کے ہے جو اس کا ارادہ کرے وہ اس کا نقش بناوے سُبْحَانَ الَّذِىْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ۔

۷۸۶

۶۷۷	۶۸۰	۶۸۵	۶۷۰
۶۸۴	۶۷۱	۶۷۶	۶۸۱
۶۷۲	۶۸۷	۶۷۸	۶۷۵
۶۷۹	۶۷۴	۶۷۳	۶۸۶

اور جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم اَللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ کو موافق ان کے اعداد کے پڑھے پھر اَللَّطِيْفُ کی حزب سے دعا مانگے جس کا شروع یہ ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَفْضَلَ الصَّلَوٰتِ وَاَنْمَى الْبَرَكَاتِ الخ اور آیہ شریفہ کو اس کے تعداد کی موافق پڑھے۔ ہر ایک

خوف سے حفاظت میں رہے گا۔

اور یہ جدول مَالِكَ الْمُلْكِ اور قَيُّوْمُ بَاقِيْ کی ہے۔ جس کی خاصیت خود ہی ظاہر ہے وفق یہ ہے۔

۷۸۶

۱۱۹	۱۲۲	۱۲۸	۱۱۳
۱۲۷	۱۱۳	۱۱۸	۱۲۳
۱۱۴	۱۳۰	۱۲۰	۱۱۷
۱۲۱	۱۱۶	۱۱۵	۱۲۹

اور جو ارادہ کرے قتل ظالم کا پس چاہیے کہ وفق مرتب کرے اَلْمُعِزُّ الْمُمِيْتُ کا ساتھ تلاوت آیہ شریفہ کے جیسا کہ اوپر گذر چکا ہے اور ہر صدی پر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ عَنْ اَعْدَائِنَا عَدَدًا فَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا وَاَنْتَ الْبَاقِيْ سَرْمَدًا اَبَدًا ثُمَّ مَلِّكْهُمْ تَبَدُّدًا وَلَا تُبْقِ مِنْهُمْ اَحَدًا۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَعْلَمُ (فُلَانَ بْنَ فُلَانَةَ) فَاَهْلِكْهُ وَامْحُ اَثَرَهٗ وَاٰثَارَهُمْ وَاقْطَعْ مِنَ الْاَرْضِ خَبَرَهُمْ اَللّٰهُمَّ سَرْبِلْهُمْ سِرْبَالَ الْهَوَانِ وَقَمِّصْهُمْ قَمِيْصَ الذُّلِّ وَالْخَرَابِ فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ وَّاقٍ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

اور واسطے طلب جاہ و تسخیر قلوب خلائق کے چاہیے کہ شروع کرے تلاوت اس آیہ شریفہ کی روز دوشنبہ طلوع بعد نماز صبح کے تین سو تیرہ مرتبہ پڑھے پھر اسی قدر ان اسماء کو پڑھے یَا مُتَعَالُ۔ یَا عَزِيْزُ۔ یَا عَظِيْمُ۔ یَا رَفِيْعُ۔ یَا عَلِيُّ یَا كَبِيْرُ اور اس وفق کو لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ جس کی نظر اس پر پڑے مہابت و عزت اس کی واقع ہو وے پھر دعا کرے اس دعا کے ساتھ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِعُلُوِّ مَكَانِكَ وَبِعِزَّةِ سُلْطَانِكَ وَارْتِفَاعِ قَدْرِكَ وَبِاَعْظَمِ اَسْمَائِكَ يَا اَللّٰهُ يَا مُتَعَالُ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا كَبِيْرُ۔ اَسْئَلُكَ بِكَ وَاِلَيْكَ وَلَا اَسْئَلُكَ يَا اَحَدُ غَيْرَكَ اَنْ تَجْعَلَ لِيَ الْعِزَّةَ عَلٰى خَلْقِكَ وَعَظِّمْنِيْ فِيْ اَعْيُنِهِمْ وَاجْعَلْ لِيَ الْمَحَبَّةَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ يَا سَمِيْعُ يَا قَرِيْبُ يَا مُجِيْبُ سَخِّرْ لِيْ قُلُوْبَ خَلْقِكَ اَجْمَعِيْنَ يَا اَللّٰهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

۷۸۶

یَا رَفِيْعُ	یَا عَلِيُّ	یَا مُتَعَالُ	یَا عَزِيْزُ	یَا عَظِيْمُ
یَا عَزِيْزُ	یَا عَظِيْمُ	یَا رَفِيْعُ	یَا عَلِيُّ	یَا مُتَعَالُ
یَا عَلِيُّ	یَا مُتَعَالُ	یَا عَزِيْزُ	یَا عَظِيْمُ	یَا رَفِيْعُ
یَا عَظِيْمُ	یَا رَفِيْعُ	یَا عَلِيُّ	یَا مُتَعَالُ	یَا عَزِيْزُ
یَا مُتَعَالُ	یَا عَزِيْزُ	یَا عَظِيْمُ	یَا رَفِيْعُ	یَا عَلِيُّ

اور مجربات سے ہے کہ حفظ مسافرت کے واسطے اٹھالیوے سات کنکریاں اور پہلی کنکری پر ق اور دوسری پر

قی اور تیسری پر جٓ اور چوتھی پر مٓ اور پانچویں پر خٓ اور چھٹی پر مٓ اور ساتویں پر ثٓ پڑھ کر دوسری۔ چوتھی۔ چھٹی کو تو داہنے ہاتھ میں لے لیوے اور بقیہ تین کو بائیں ہاتھ میں اس کے بعد داہنے ہاتھ والی چار کنکریوں کو زمین پر رکھ دیوے پھر اوّل کو اٹھاوے اور اس پر صرف اسی قدر پڑھے صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا۔ اور دوسری کو اٹھاوے اور صرف یہ پڑھے۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّ اَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا۔ تیسری کو اٹھاوے تو یہ پڑھے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا۔ اور چوتھی کے اٹھانے پر یہ پڑھے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا۔ اس کے بعد انھیں چاروں کو زمین پر رکھ دے اور اوّل کو اٹھاوے تو عدانی پڑھے دوسری کو اٹھاوے تو عِنْدَ کُلِّ شِدَّةٍ پڑھے۔ تیسری کو اٹھاوے تو حَسْبِیَ اللّٰهُ پڑھے اور چوتھی پر اَلَیْسَ اللّٰهُ بِکَافٍ عَبْدَهٗ۔ پھر رکھ دیوے زمین پر اور اٹھاوے مثل اوّل کے اسی طرح وہ سب پڑھے جو اوّل مرتبہ پڑھا تھا۔ پھر اوّل کنکری کو پھینک دیوے اپنے آگے کی طرف اور کہے جِبْرَائِیْلُ اَمَامِیْ اور دوسری کو پھینک دیوے پیچھے کی طرف اور کہے مِیْکَائِیْلُ خَلْفِیْ اور تیسری کو داہنی طرف اور کہے اِسْرَافِیْلُ عَنْ یَمِیْنِیْ۔ اور چوتھی کو بائیں طرف اور کہے عِزْرَائِیْلُ عَنْ یَسَارِیْ۔ وَاللّٰهُ مُحِیْطِیْ پھر بائیں ہاتھ والی تین کنکریوں پر یہ آیات پڑھے وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا۔ وَّجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَکِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَکَرْتَ رَبَّکَ فِی الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓی اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا۔ اَفَرَاَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً۔ فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ۔ اَفَلَا تَذَکَّرُوْنَ۔ لَا تَخٰفُ دَرَکًا وَّلَا تَخْشٰی۔ لَا تَخَفْ اِنَّکَ اَنْتَ الْاَعْلٰی۔ لَا تَخَفْ اِنَّکَ مِنَ الْاٰمِنِیْنَ۔ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَکُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی۔ لَا تَخَفْ وَلَا تَحْزَنْ اِنَّا مُنَجُّوْکَ وَاَهْلَکَ۔ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ وَاللّٰهُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاسِ۔ اِنَّا کَفَیْنٰکَ الْمُسْتَهْزِءِیْنَ۔ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔ اور ان تینوں کنکریوں کو اپنے پاس رکھے اور سوتے وقت سرہانے رکھے اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ کا برابر ورد رکھے خدا چاہے تو اس سفر میں کوئی امر مکروہ پیش نہ آئے گا۔

۱۹۰۰۹

جو شخص ارادہ کرے دفع اعداء ظاہری و باطنی کا تو چاہیے کہ سترہ روز روزے رکھے اور ہر روز آیۂ شریفہ انیس ہزار نو مرتبہ پڑھے جب دعوت تمام ہو جائے گی فتح پاوے گا اعداء پر۔

• اور اس آیۂ شریفہ کا چار ہزار مرتبہ بعد نماز صبح کے ہر روز پڑھنا ترقی قدر و عزت قاری اور مخذولی اعداء کے واسطے مفید ہے۔

اور جب کسی کی کوئی چیز یا مال ضائع ہو جائے تو اس آیۂ شریفہ کو نو سو مرتبہ پڑھے تو انشاء اللہ وہ مال مل جائے گا۔

اور جو شخص ارادہ کرے عزل ظالم جابر کا تو پڑھے اس آیہ شریفہ کو چالیس چھوارے کی گٹھلیوں پر بہ نیت عزل ظالم کے اور کہے معزول کیا میں نے فلاں بن فلاں کو مثل فلاں سے اور اُن گٹھلیوں کو کسی خندق ناپاک میں ڈال دیوے تو وہ معزول ہو جائے گا۔

۔ اگر سالک اس آیۂ شریفہ کی مدامت ہر نماز کے بعد رکھے اور اکثر پڑھا کرے تو انشاء اللہ رزق میں وسعت ہوگی۔
اور اگر اسی طرح اس کا نقش بساعت شرف زحل اپنے پاس رکھے تو جو خدا سے مانگے وہ عطا ہو۔

۔ اور جو شخص بعد نماز صبح کے ننگے سر سجدہ کرے اور سجدہ میں اس کے عدد کے موافق ورد کرے تو مالدار ہو جاوے۔
اور جو اس آیۂ شریفہ کو اس کے عدد کے موافق ہر ایک گوشۂ مکان میں پڑھے تو وہ مکان حفاظت میں رہے گا اور خداوند کریم اس کو حیات خوش اور ولد صالح بھی عطا فرماوے گا اور خداوند کریم ہر حال میں اس کا مہربان و معین رہے گا۔
اگر اس کا وفق مکان میں رکھے تو جملہ درندگان وغیرہ سے امن میں رہے گا اور جس چیز میں رکھا جائے اس کی حفاظت ہوگی۔ وفق یہ ہے:۔ وفق لکھنے کے بعد آیہ شریفہ اس کے عدد کے موافق پڑھے اور بعد تحریر وفق کے یہ دعا لکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَفِیْظًا لَا یَنْسٰی وَیَا مَنْ نِعْمَةٌ لَا تُحْصٰی یَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰی وَیَا مَنْ لَّهُ الْعِزَّةُ وَالثَّنَاءُ وَلَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی اِحْفَظْ لَنَا اَوْلَادَنَا بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ وَالْجَانَّ ظَهِیْرِیْ فِیْ حِفْظِكَ اِنَّكَ اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ تَبَارَكْتَ تَلَتْ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحٰفِظُوْنَ

۱۰۶

۲۰	۳۳	۳۰	۲۷
۳۱	۲۶	۲۱	۳۲
۲۵	۲۸	۳۵	۲۲
۳۴	۲۳	۲۴	۲۹

۸۹

ح	س	ی	ب
ب	ی	س	ح
س	ح	ب	ی
ی	ب	ح	س

الَّذِیْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ فَانْقَلَبُوْا

۸۹

ح	ن	ی	ظ
ظ	ی	ن	ح
ن	ح	ظ	ی
ی	ظ	ح	ن

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ اور یہ دونوں اوفاق اور دعا مجرب ہے

۱؎ زحل کو شرف [illegible] برج میزان میں ہوتا ہے [illegible] ۲؎ [illegible] لکھی گئی ہے [illegible]

حفاظت بھی حفاظت کے واسطے لکھی جائے۔

اور جو شخص اس آیۂ شریفہ کو بروز جمعہ جس وقت کہ امام منبر پر ہو ہزار مرتبہ بہ نیت دفعہ شر و ضرر اعداء و جلب رزق و سرور کے پڑھے تو اس سے حفاظت و غنائے نفس بھی حاصل ہوتا ہے۔

بعض عارفین سے روایت ہے کہ واسطے وسعت رزق حلال کے ہر جمعہ کو شروع اذان سے اس کے ختم ہونے تک اس دعا کو ستر مرتبہ پڑھا کرے اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِیَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

اور بعض عارفین نے اس کو یوں فرمایا ہے کہ جو اس دعائی مذکور کو ہر جمعہ کو بعد نماز جمعہ کے بدون کلام بغیر پھیرنے منہ کے قبلہ کی طرف سے بعدد مذکور مداومت رکھے رزق قلیل میں خداوند کریم بہت خیر و برکت عطا فرمائے۔

اور جو شخص مداومت کرے بعد ہر نماز کے علی الخصوص بعد نماز جمعہ کے اس دعا پر کہ جو آگے لکھی جاتی ہے تو وہ حفاظت میں رہے گا ہر ایک خوف سے اور منصور ہوگا اعدا پہ اور رزق اس کو ایسی جگہ سے پہنچے گا کہ جہاں سے گمان اس کا نہیں ہے۔ اور اسباب معیشت کے اس پر آسان ہونگے اور جملہ حاجات اس کی روا ہوں گی اگرچہ نہایت مشکل و خلاف عقل ہوں اور خداوند کریم اس کو ایسا خزانہ عطا فرمائے گا کہ کبھی کم نہ ہو دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ یَا اَللّٰهُ یَا عَلِیُّ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا جَوَادُ یَا بَاسِطُ یَا کَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ یَا غَنِیُّ یَا مُغْنِیُّ یَا فَتَّاحُ یَا رَزَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اِنْفَحْنِیْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَیْرٍ تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَمَّنْ سِوَاكَ اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَکُمُ الْفَتْحُ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ ۔ اَللّٰهُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ اَغْنِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِیْ بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الذِّکْرَ وَانْصُرْنِیْ بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ۔

اور بعض عارفین ارباب بصائر نے ذکر کیا ہے کہ اس دعا کی برکت سے ظالم اور جابر لوگ مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں اور مداومت کرنے والا اعدا پر مظفر و منصور ہو جاتا ہے اور جو شخص نصف شب میں بعدد معلوم نیت خالص سے دعا کرے ضرور قبول ہوگی۔

فائدہ:۔ بعض عارفین نے درباب تفسیر آیۂ کریمہ فاذکرونی اذکرکم کے یہ لکھا ہے کہ جب ذاکر شوق و محبت

کے ساتھ خداوند کو یاد کرتا ہے تو خداوند تعالیٰ اس کو وصل و قرب سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ حمد و ثنا سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ جزا اور احسان سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ توبہ سے یاد کرتا ہے تو خدا تعالیٰ مغفرت سے یاد کرتا ہے اور جب بندہ دُعا سے تو خدا عطا سے اور جب بندہ سوال کے ساتھ تو خدا نوال و بخشش کے ساتھ ۔ اور جب بندہ غفلت سے تو خدا با مہلت یاد کرتا ہے اور جب بندہ ندامت سے تو خدا بخشش سے اور جب بندہ معذرت سے تو خدا مغفرت سے اور جب بندہ ارادت سے تو خدا انعامات سے ۔ اور جب بندہ تفضیل سے تو خدا تفضیل سے اور جب بندہ قلب سے تو خدا تعالیٰ کشف کروب سے اور جب بندہ بیان کے ساتھ تو خدا امان کے ساتھ ایسا ہی جب بندہ اعتقاد سے تو خدا اقتدار سے اور جب بندہ فنا سے تو خدا بقا سے اور جب بندہ اعتراف سے تو خدا محو اعتراف سے ۔ اور جب بندہ صفات سے تو خدا اخلاص سے ۔ اور جب بندہ صدق سے تو خدا رفق اور صفائی سے ۔ اور جب بندہ طلبِ عفو اور تعظیم سے تو خدا تکریم اور ترکِ جفا سے ۔ اور جب بندہ حفظ وفا اور ترکِ خطا سے تو خدا انواع عطا سے اور جب بندہ جہد سے تو خدا نعمت سے اور جب بندہ یاد کرتا ہے اپنی عبودیت کی حیثیت سے تو خدا تعالیٰ یاد کرتا ہے اپنی ربوبیت کی شان سے اور اللہ بہت ہی بڑا ہے اور اللہ سب کچھ خوب جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔

اور بعض عارفین نے فرمایا ہے استجابت دُعا کے واسطے اوقات خاص ہیں ۔ علی الخصوص حدیث شریف میں وارد ہے کہ ثلث اخیر شب میں پروردگار عالم آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے اور ارشاد کرتا ہے کہ کون بندہ ہے کہ جو مجھ سے مانگے میں اس کو عطا کروں یہاں تک کہ صبح صادق ہو جاتی ہے۔

۷۸۶

۱۴۹	۱۵۴	۱۴۷
۱۴۸	۱۵۰	۱۵۲
۱۵۳	۱۴۶	۱۵۱

فائدہ :- یہ وفق آیۂ شریفہ کا سفید حریر پر لکھے ۔ اور بخور خوشبودار کرکے طالب اپنے پاس رکھے تو تاثیر عجیب مشاہدہ کرے۔

اگر کسی ظالم سے انتقام سرعت اور عجلت کے ساتھ لینا چاہے تو چاہیئے کہ اس عمل کا شروع سنیچر کے دن سے کرے اور ہر نماز کے بعد آیۂ شریفہ ہزار بار پڑھے اور رکھے اس تعویز کو نیچے جانماز کے ۔ اور لکھے اس تعویز کو ساتھ نام ظالم کے اور لٹکائے اس کو اوپر شاخ انار ترش کے تو حصول مطلب میں سرعت ہو ۔ پھر اگر اس میں زیادہ تر تصرف چاہے تو وضو کامل کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اول میں فاتحہ و آیۃ الکرسی اور دوسری میں آیۂ نور یعنی اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِىْ

ملہ: [illegible] ہے رحیم ۔

زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا
يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ
رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ
الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵ اور بعد نماز کے درود شریف سو مرتبہ پڑھے اور یہ نقش لکھے اور آیۂ شریفہ اُس کے عدد کے موافق پڑھے
پھر دعا مانگے خشوع وخضوع سے پھر پڑھے اَلَمْ نَشْرَحْ تین مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے

۶۸۶

۲۰۱	۲۰۶	۱۹۹
۲۰۲	۲۰۳	۲۰۴
۲۰۵	۱۹۸	۲۰۳

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ مَفَاتِيْحُ اَسْرَارِ الْغُيُوْبِ مَفَاتِيْحُ اَسْرَارِ الْقُلُوْبِ
بِيَدِهٖ اَسْئَلُكَ عَنْ تَكْشِفَ لِيْ مِنْ كُلِّ سِرٍّ مَّكْتُوْمٍ وَسِرٍّ مَخْتُوْمٍ
يَا مَنْ وَسِعَ عِلْمُهٗ كُلَّ مَعْلُوْمٍ وَاَحَاطَتْ خِبْرَتُهٗ بِبَاطِنِ كُلِّ مَفْهُوْمٍ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى شَمْسِ مَعَارِفِ اَسْمَآئِكَ وَمَظْهَرِ لَطَائِفِ اَسْرَارِهَا سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِ ذَاتِكَ وَمَشْهَدِ صِفَاتِكَ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَكُلِّ مَنْسُوْبٍ اِلٰى هٰذِهِ الْجَنَابِ وَاَنْ تُشْهِدَنِيْ غَيْبَ
كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّقُلْ رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا عَلِيْمٌ اور اس عَلِيْمٌ کے لفظ کو پندرہ مرتبہ تکرار کرے۔

فائدہ:۔ طالب صادق کو لازم ہے کہ رضائے خداوند کریم کو مقدم رکھے اور صدق نیت واخلاص واعتقاد وخشوع وخضوع وغیرہ کو جمیع اعمال میں مقدم جانے۔

فائدہ:۔ حضرت شیخ ابوالحسن شاذلی رح سے روایت ہے کہ انھوں نے فرمایا ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ پاک رکھ کپڑوں کو ناپاکی سے اور قدم مار رضائے الٰہی میں ہر دم جب تجھ کو کچھ خوف ہو جن وانس سے تو پڑھ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ۔

اور جب ارادہ ہو طلب اخلاص کا تو سورۂ اخلاص پڑھ۔

اور جب ارادہ ہو حفظ شر خلق سے تو سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پڑھ۔

اور جب ارادہ ہو حفظ شر ناس سے تو سورۂ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ۔

اور جب کہ امن چاہے شر اعداء سے تو رَبِّ اِنِّيْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ اور رَبِّ اِنِّيْ مَظْلُوْمٌ فَانْتَصِرْ۔ اَللّٰهُمَّ لَا تَشْغَلْ قَلْبِيْ بِسِوَاكَ پڑھ۔

اور جب تنگی رزق سے پریشان ہو تو لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اور اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ اور اَللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ پڑھے۔

فائدہ:۔ حضرت امام یافعیؒ نے اس تعویذ ذیل کی خاصیت میں فرمایا ہے کہ جو اس کو لکھے اور اپنے پاس رکھے اللہ تعالیٰ اس کی سب مشکلات آسان فرمائے اور جو مانگے وہ عطا کرے اس کے رزق کو کشادہ کرے اور جو دیکھے اس کو دوست رکھے۔ وہ تعویذ یہ ہے:۔

ابوبکر
حمعسق
اسرافیل
قولہ
سلام
عمر
الحق
عزرائیل
قولہ

معمولاتِ صمدیہ

مَعمُولاتِ صَمدِیَّہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۔ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ۔ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ بعد حمد و نعت کے احقر عَبْدُ الصَّمَدْ رضوی عُفِیَ عَنْہُ چند اعمال اور اوفاق مفیدہ و مجربہ سہل و آسان نفع خاص و عام کے واسطے تحریر کرتا ہے خدا تعالیٰ تاثیر بخشے اور توفیق نیک عطا فرمائے ۔

اَللّٰہُ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَیْہِ التُّکْلَانُ

تمہید

جاننا چاہیے کہ اعمال و اوراد و اوفاق میں تاثیر کامل و عامل پوری پوری اسی وقت بخوبی حاصل ہو سکتی ہے کہ جب خاص حروف تہجی و اسمائے باری تعالیٰ و اس کے موکلات اور اس کے منسوبات اور تاثیرات بروج و نجوم اور اس کے متعلقات سے واقفیت تامہ حاصل کرکے جمیع شرائط دعوت کبیر و نصاب زکوٰۃ و قفل و دور و مدور وغیرہ کو بکمال احتیاط ترک حیوانات جلالی و جمالی و متحمل جفاکشی و ریاضت شاقہ و خلوت و عزلت و اعتکاف و صوم کے (کہ یہ سب نہایت مشکل بلکہ قریب قریب غیر ممکن الوقوع کے ہیں) بلکہ کم و کاست پورے پورے طور پر بجا لاوے ۔ سوائے اس کے ایسے اعمال میں موجود اُستاد عامل یا مرشد کامل کا پاس موجود رہنا بھی ضروریات سے شمار کیا گیا ہے کیونکہ اس میں ادنیٰ بے احتیاطی سے ہر وقت رجعت کا خوف لگا رہتا ہے لہٰذا ان سب شرائط صعب اور اعمال دشوار گزار سے قطع نظر کرکے صرف آسان آسان اعمال اور ان کی آسان آسان شرطیں جو کہ بہت ضروری و لابدی تھیں وہی درج کی گئیں خدا تعالیٰ عمل کی توفیق عطا فرماوے ۔ اور تاثیر کامل بخشے ۔ آمین ۔

فائدہ اوّل:۔ بیان اُن پچیس شرائط کا کہ جو بہرِ اعمال واوفاق کے واسطے لابدی ہیں (١) صفائی ظاہر و باطن۔ (٢) طہارت کامل (٣) صدقِ نیت (٤) صدقہ و خیرات حسبِ مقدور (٥) نفورِ صحبتِ اشرار و گریز اختلاط اغنیا و امراء سے (٦) کثرتِ استعمال اشیائے خوشبودار عطریات (٧) ترکِ استعمال اشیائے بوئے بد مثل حُقّہ و پیاز و لہسن و مولی وغیرہ کے (٨) بخور خوشبودار وقتِ عمل مثل لوبان۔ عود۔ عنبر۔ مشک۔ زعفران۔ سعد کوفی وغیرہ (٩) خلوت و تنہائی (١٠) خلوصِ قلب (١١) خشوع و خضوع (١٢) قصور مطلب و مطلوب (١٣) توجہ تام (١٤) اکل حلال (١٥) صدق مقال (١٦) احتراز و احتیاط امور غیر مشروع شرعیہ سے (١٧) قلتِ کلام و قلتِ طعام و قلتِ منام کی عادت کرے (١٨) قرأت درود شریف اوّل و آخر دعا کے بحساب عشر مقدار اعداد دعا بر عایت عدد طاق کے (١٩) آیات و دُعا کے معانی پر عبور (٢٠) خانہ پُری اوفاق حسب رفتار و اصول اور سب خانے اوفاق کے برابر یکساں رہیں (٢١) اکثر قرأتِ استغفار۔ درود شریف۔ حوقلہ۔ کلمۂ طیبہ بلا قید وقت و تعداد کے (٢٢) اگر اوّل و آخر عمل کے تین تین روزے نہ رکھ سکے تو صرف ایک ہی ایک روزہ اوّل و آخر ضرور رکھے (٢٣) اجابتِ اوقات دُعا کا زیادہ تر خیال رہے خاص کر آخر شب اور سحر کے وقت کو ہاتھ سے نہ جانے دے (٢٤) جن اعمال میں شرائط ستارگان اور ساعات کی قید نہیں ہے ان میں ضرور ہے کہ ابتدائے عمل کی عروج ماہ شب پنجشنبہ یا روز پنجشنبہ خواہ شب جمعہ یا روز جمعہ سے کیا کرے (٢٥) تمامی اوفاق میں ضرور ہے کہ سب سے اوّل اربع عناصر کا عمل کر لیا جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ تعویذ کو موافق تعداد اعداد اس کے بموجب شرائط کے لکھ کر اس کے چار حصّے کرے۔ اوّل حصّہ کو آگ میں جلا دیوے دوسرے حصّہ کو ندی یا نہر جاری کے کنارے ریگ کے نیچے مدفون کر دے تیسرے حصّہ کو آبِ رواں میں چھوڑ دے یا آٹے میں گولیاں بنا کر مچھلیوں کو کھلا دے اور چوتھے حصّہ کو کسی باغ عمدہ کے اشجار ثمردار شیریں پر رشتۂ خام سے باندھ کر آویزاں کر دے پھر اس کے بعد دو تعویذ اور لکھے ایک اپنے پاس اور دوسرا تکیہ میں رکھے اور یہ عمل بروز پنجشنبہ عروج ماہ میں ہونا چاہیے۔

فائدہ دوم:۔ استخراج ساعات شبا روزی و رفتار مثلث و مربع و مخمس کے بیان میں کہ جن کی ضرورت خاص کر اس میں واقع ہوتی ہے۔

واضح ہو کہ ساعات ستارگان رات دن میں اسی ترتیب سے برابر آیا کرتی ہیں۔ ل۔ ی۔ خ۔ س۔ ک۔ د۔ ما [زحل مشتری مریخ شمس زہرہ عطارد قمر] یعنی اوّل زحل پھر اس کے بعد مشتری پھر مریخ پھر شمس یعنی آفتاب پھر زہرہ پھر عطارد پھر قمر اسی طرح بعد ختم ایک دور کے پھر اور دَور متواتر ایسے ہی ہوتے رہتے ہیں جس ستارے کی ساعت سے جو دن شروع ہوتا ہے اس کو اسی کا ربّ الیوم کہتے ہیں چنانچہ سنیچر کا ربّ الیوم زحل ہے اتوار کا آفتاب پیر کا چاند منگل کا مریخ بدھ کا عطارد جمعرات کا مشتری

جمعہ کا زہرہ اس طور پر جس کی جدول یہ ہے۔

یوم شنبہ	ل	ی	خ	س	ہ	د	ر
یوم یکشنبہ	س	ہ	د	ر	ل	ی	خ
یوم دوشنبہ	ر	ل	ی	خ	س	ہ	د
یوم سہ شنبہ	خ	س	ہ	د	ر	ل	ی
یوم چہارشنبہ	د	ر	ل	ی	خ	س	ہ
یوم پنجشنبہ	ی	خ	س	ہ	د	ر	ل
یوم الجمعۃ	ہ	د	ر	ل	ی	خ	س

مثال :۔ مثلاً جمعہ کے روز بارہ بجے کے بعد سے ایک بجے تک کی ساعت دریافت کیا چاہتے ہیں کہ اس وقت کس ستارہ کی ساعت اور کس کا عمل ہے تو اوّل دریافت کیا کہ اس کا ربُّ الیوم زہرہ ہے اور طلوعِ آفتاب مثلاً چھ بجے ہوتا ہے تو اس طرح پر اس کا استخراج ہوا۔ ہ د ر ل ی خ س۔ پس معلوم ہوا کہ اس وقت آفتاب کا عمل یعنی آفتاب کی ساعت ہے۔

نقش بھرنے کی ضروری مختصر ترکیب مع رفتار کے

مثلث میں بارہ طرح سے کر ثلث سے بھرنا چاہیے۔ ایک کسر ہو تو خانہ ۷۔ دو ہو تو خانہ ۴ میں اضافہ کیا جائے۔
مربع میں تیس طرح سے کر ربع سے بھرنا چاہیے جو کچھ کسر ہو خانہ ۱۳ میں زیادہ کی جائے۔
مخمس میں ساٹھ طرح سے کر خمس سے بھرنا شروع کرے ایک کسر ہو تو خانہ ۲۱۔ دو ہو تو خانہ ۱۶۔ تین ہو تو ۱۱۔ چار ہو تو خانہ پنجم میں اضافہ کر کے نقش پورا کرے۔
اور رفتار ان سبھوں کی اس طرح ہے۔

دو اسپ و پیادہ و دو فرزین   انگہ و پیادہ دو اسپ است

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

۱۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۱۹	۲۵	۱	۷	۱۳
۲	۸	۱۴	۲۰	۲۱
۱۵	۱۶	۲۲	۳	۹
۲۳	۴	۱۰	۱۱	۱۷
۶	۱۲	۱۸	۲۴	۵

اسپ وفرزین ورخ و پیادہ باز اسپ فرزین اسپ گیر   فیل وار از ہر مربع یک عدد کمتر بگیر

یہاں اسی قدر لکھنا کافی ہے اگر اس سے زیادہ کی ضرورت ہو تو بڑی کتابوں کی طرف رجوع کی جائے۔

فائدہ سوم:۔ خاص لوح آیہ کریمہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبٍّ الرَّحِیْمِ ۔ اس کے اعداد (۸۱۸) ہیں۔ اس آیہ معظم کے خواص بیشمار عجیب غریب ہیں۔ کیونکہ یہ آیۃ سورۂ یٰس کا قلب ہے اور سورۂ موصوف قرآن مجید کا قلب ہے۔ پس یہ آیۃ گویا قلب قلب القرآن ہے جلب منافع ودفع مضار کے لئے اس کو دخل عظیم ہے۔ اس کے تعویذ مظہر و معظم و ذوالکتابہ تین طریقہ پر شرف آفتاب میں لکھے جاتے ہیں۔

اوّل مظہر

۷۸۶

سلامٌ	قولاً	من ربٍ	رحیم
رحیم	من رب	قولاً	سلام
قولاً	سلام	رحیم	من رب
من رب	رحیم	سلام	قولاً

دوم معظم

۷۸۶

۱۹۷	۲۱۰	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۸	۲۰۳	۱۹۸	۲۰۹
۲۰۲	۲۰۵	۲۱۲	۱۹۹
۲۱۱	۲۰۰	۲۰۱	۲۰۶

سوم ذوالکتابہ

۷۸۶

سلامٌ	قولاً	من ربٍ	رحیم
۲۹۳	۲۵۷	۱۳۲	۱۳۶
۲۵۶	۲۹۰	۱۳۹	۱۳۳
۱۱۹	۱۳۴	۲۸۵	۲۹۱

آفتاب کو شرف برج حمل میں انیسویں درجہ پر ہوتا ہے۔ ہمیشہ ۲۰ اپریل خواہ یکم مئی کو کسی وقت ہوتا ہے۔ تقویم سالانہ سے یہ امر بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔ پس شرف آفتاب میں بساعت شمس خواہ مشتری اس تعویذ ذوالکتابہ کو برعایت شرائط تانبے کی تختی پر نقش کرے پھر یہ آیۃ اس پر ۸۱۸ مرتبہ پڑھے اور سورۂ یٰس ایک مرتبہ اس ترکیب سے پڑھ کر اس پر دم کرے کہ ہر ہر لفظ مُبِیْن سے از سر نو ابتدا کرتا ہے جب اس طریقہ سے سورۂ مذکورہ ختم ہو جاوے سر برہنہ سجدہ میں جا کر اپنی حاجت طلب کرے اس کے بعد ہر روز بلا ناغہ بعد نماز صبح ایک تعویذ کاغذ سفید پر لکھے اور اس پر آیۃ ۸۱۸ مرتبہ اور سورۂ مسطورہ بترکیب بالا ایک مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے اور اسی طرح ہر روز نیا تعویذ بدلتا ہے اور پچھلے تعویذوں کو آب رواں میں ڈالتا ہے۔ چالیس روز تک بلا ناغہ ایسا ہی عمل کرے اور لوح مذکور ہمیشہ اپنے پاس رکھے اور ہر روز عمل کے وقت اس کو روبرو رکھے اس کے بعد حسن مطلب ومقصد کے واسطے اس کا تعویذ کاغذ سفید ابرق کی تختی پر شرف آفتاب کا لکھا ہوا جس کسی کو دے گا انشاء اللہ ضرور مفید ہوگا۔ (۱) سرخروئی حکام و امراء کے واسطے یہ تعویذ عمامہ میں رکھا جائے (۲) خلاصی محبوس کے لیے گلے میں ڈالا جائے (۳) خلاصی درد زہ کے واسطے بائیں ران پر رشتہ خام سے باندھا جائے (۴) حفاظت اطفال کے واسطے گلے میں لٹکایا جائے (۵) مال ومتاع کی

حفاظت کے لیے اُس مال میں رکھا جائے جس کی حفاظت منظور ہو۔ ترقی رزق و فتوحات کے واسطے اپنے پاس رکھے اور محبت و تسخیر خلائق کے لیے بازو سے دست راست پر باندھا جاوے۔

عامل کو چاہیے کہ بقائے عمل کے لیے سورۂ یٰس و آیہ کریمہ کا ورد ہمیشہ رکھے اور لوح مذکور کو پڑھتے وقت مدِ نظر اور پھر اس کو ہمیشہ اپنے پاس یا تکیہ میں رکھے۔

فائدہ چہارم:۔ خواص لوح آیہ قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِکَ الْمُلْکِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ اس کے اعداد (۱۶۸۸۴) ہیں اور یہ اس کی لوح ہے۔

یہ عمل خاص واسطے عروج و ترقی رزق و فتوحات کے سریع الاجابت ہے۔ ترکیب اس کی یہ ہے کہ شرف آفتاب میں بساعت آفتاب اس لوح کو حسب شرائط تانبے کی تختی مربع پر نقش کرے اول تعویذ کو حسب رفتار لکھے پھر اس کے گرد اکتالیس میم اس طرح کی مدّ جیسے کہ اس میں لکھی ہیں (یعنی م) پھر اس کے اوپر نقش سلیمانی کی سطر گرداگرد جیسے کہ اس میں ہے لکھے۔ اس کے بعد صبح بعد نماز صبح اوّل ذکر استغفار و درود شریف میں مشغول رہے یہاں تک کہ سورج نکلے پھر سورج کے طلوع ہوتے ہی فوراً پشت بر قبلہ شرق رویہ بیٹھ کر لوح مذکورہ کو روبرو رکھے اور ایک تعویذ کاغذی بھی اسی کا لکھ کر سامنے رکھ لے اور پھر آیۂ مذکورہ ۳۳ بار اور سورۂ والشمس ۹ بار اور درود شریف اول و آخر بحساب بحساب عشر پڑھ کر اس پر دم کرے اور چار رکعت نماز چاشت ادا کرے اس ترکیب سے کہ اوّل رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ وَالشَّمْسِ دوسری میں وَالَّیْلِ تیسری میں وَالضُّحٰی چوتھی میں اَلَمْ نَشْرَحْ بعد فراغ نماز آیۂ مذکورہ و سورۂ مذکورہ نو نو مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں سر بہ منہ اپنی حاجت خداوند کریم سے طلب کرے۔ واضح ہو کہ صبح سے چاشت تک سوائے اس کے اور نہ کوئی کام کرے اور نہ کچھ کلام کرے خلوت میں یہ عمل کرے چالیس روز تک برابر بلا ناغہ اسی طرح یہ عمل کرتا رہے بعد پورے ہو جانے چلہ کے آیۂ مذکورہ اور سورۂ مذکورہ کا ورد نو نو مرتبہ لوح کے روبرو رکھ کر اور لوح کو ہمیشہ اپنے پاس یا اپنے تکیہ میں رکھے۔

۴۲۱۳	۴۲۲۸	۴۲۲۳	۴۲۲۰
۴۲۲۴	۴۲۱۹	۴۲۱۴	۴۲۲۷
۴۲۱۸	۴۲۲۱	۴۲۳۰	۴۲۱۵
۴۲۲۹	۴۲۱۶	۴۲۱۷	۴۲۲۳

فائدہ پنجم:۔ خواص لوح یَا عَزِیْزُ۔ اعداد اس کے ۹۴ ہیں اور صورت لوح سامنے صفحہ پر ہے۔ تقرب و عزت امراء و حکام کے واسطے اس لوح کو شرف قمر میں بساعت قمر چاندی کی چھوٹی تختی مربع پر نقش کرکے اور اس پر اسم مذکور

۲۳	۲۶	۲۹	۱۶
۲۸	۱۷	۲۲	۲۷
۱۸	۳۱	۲۴	۲۱
۲۵	۲۰	۱۹	۳۰

۴۹ مرتبہ اور دعائے ذیل ۲۳ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر ہمیشہ دست راست کی چھوٹی انگلی میں پہنے یہ اعداد اسم اور دعا کا ورد بتعداد مذکور ہمیشہ رکھے دعا یہ ہے یَا مُعِزُّ عِزَّنِیْ فِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ۔ قمر کو شرف برج ثور کے تیسرے درجہ پر ہوتا ہے اور یہ ہر ماہ کی کسی ایک تاریخ کو ہوتا ہے اور تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

فائدہ ششم :- خواص لوح حروف مقطعات قرآنی۔ اعداد اس کے ۶۹۴ ہیں لوح کی صورت یہ ہے۔ آفتاب بساعت مشتری چاندی کی چھوٹی تختی پر نقش کرے اور اس پر دعائے ذیل ۲۹ بار پڑھ کر دم کرے اور اس کی انگشتری نقرئی بنوا کر دست راست میں پہنے دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ یَا مَنْ تَبَارَکَ حٰیٰطٰا اَنَا اَیٰسٓ سَقَفْنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کَفَا یٰنَّا حٰمٓعٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

۲۳۲	۲۲۷	۲۳۴
۲۳۳	۲۳۱	۲۲۹
۲۲۸	۲۳۵	۲۳۰

فائدہ ہفتم :- خواص لوح حروف صامتہ۔ اعداد اس کے ۵۴۳ صورت لوح یہ ہے۔ زبان بندی حاسدان و معاندان کے لئے یہ تعویذ لوح آہنی پر جبکہ قمر تحت الشعاع ہو۔ بساعت عطارد یا بساعت زحل نقش کرکے اس پر یہ آیات ۵۱ مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور ہمیشہ تکیہ میں رکھے ھٰذَا یَوْمُ لَا یَنْطِقُوْنَ وَلَا یُؤْذَنُ لَھُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ۔ صُمٌّ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ۔ قمر تحت الشعاع ہر ماہ میں ۲۷۔ ۲۸۔ ۲۹ تاریخوں میں سے کسی ایک تاریخ کو کسی وقت ہوتا ہے اور یہ امر تقویم سے بخوبی دریافت ہو سکتا ہے۔

۱۸۰	۱۸۵	۱۷۸
۱۷۹	۱۸۱	۱۸۳
۱۸۴	۱۷۷	۱۸۲

فائدہ ہشتم :- خواص لوح اعداد متحابہ۔ یہ عمل خاص محبت و اتفاق طالب و مطلوب کے واسطے ہے۔ یہ دو عدد ہیں۔ اوّل (رک ۲۲۰) دوم (رفد ۲۸۴) اس کی ترکیب بہت مشکل ہے۔ مگر یہاں ایک آسان ترکیب بطور مثال کے استخراج کرکے لکھ دی جاتی ہے تاکہ طالب اس کو غور و تامل کرکے اس سے مستفید ہو سکے۔

مثلاً زید بن مریم بکر بن آسیہ سے دوستی و مرافقت چاہتا ہے پس زید طالب ہوا اور بکر مطلوب۔ صورت

استخراج کی یہ ہے۔

عدد طالب مع الام

۳۶۳
۲۸۴
———
۶۴۷
۳۲۳ $\frac{1}{2}$
۳
———
۳۲۰

اس کو بقیہ آٹھ خانوں میں پُر کرے۔

عدد مطلوب مع الام

۳۵۰
۲۲۰
———
۵۷۰
۲۸۵
۴
———
۲۸۱

اس کو آٹھ خانے اوّل میں بحسب رفتار پُر کرے۔

۷۸۶

۲۸۹	۳۲۲	۳۲۵	۲۸۱
۳۲۴	۲۸۲	۲۸۸	۳۲۳
۲۸۳	۳۲۷	۳۲۰	۲۸۷
۳۲۱	۲۸۶	۲۸۴	۳۲۶

جب اعداد میں کچھ کسر آجائے تو اس کو پانچویں خانہ میں یاد کرے۔ پس جب یہ ترکیب سمجھ میں آجائے اور اس ترکیب سے تعویز مرتب ہو جائے تب اس تعویز کو وقت شرف زہرہ خواہ شرف مشتری میں بساعت زہرہ یا مشتری چاندی کی تختی پر

کل مبلغ اس کا ۱۲۱۷ ہوا۔ اور تعویز اس کا یہ ہوا۔ نقش کرے اور اس پر یہ آیۃ بتعداد حروف اس کے پڑھ کر دم کرے اور اپنے پاس رکھے ہر روز کوئی مذکور کو دیکھتا ہے اور یہ آیۃ پڑھتا ہے یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ۝ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ شرف زہرہ برج حوت میں ۲۷ درجہ اور شرف مشتری برج سرطان میں ۱۵ درجہ پر ہوتا ہے۔ ۱۵ درجہ

فائدہ نہم:۔ خواص آیۂ کریمہ ذالنون لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ اس کے اعداد (۲۳۷۵) ہیں یہ اس کا نقش ہے۔

۷۸۶

۵۹۳	۵۹۶	۶۰۰	۵۸۶
۵۹۹	۵۸۷	۵۹۲	۵۹۷
۵۸۸	۶۰۲	۵۹۴	۵۹۱
۵۹۵	۵۹۰	۵۸۹	۶۰۱

دفعیہ جمیع ہم و غم کے واسطے اس تعویز کو حسب شرائط اوّل لکھ کر روبرو رکھ لیوے پھر آیۂ کریمہ اس پر بتعداد مذکورہ پڑھ کر دم کرے اور وہ تعویز اپنے پاس رکھے۔ دوسرے روز پہلا تعویز آب رواں میں ڈال دے اور دوسرا تعویز لکھے اور آیۂ کریمہ بدستور پڑھ کر اپنے پاس رکھے۔ اسی طرح چالیس روز پڑھتا و بدلتا ہے بعد چلہ کے جو تعویز لکھے اس کو اپنے پاس رکھے اور ۳۳ مرتبہ آیۂ کریمہ ہمیشہ پڑھ لیا کرے۔

فائدہ دہم:۔ خواص آیہ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ۔۔۔ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۝ اعداد اس کے (۹۷۸۰) اور تعویز مربع حسب اختیار پُر کرے۔

اس آیۂ شریفہ کا عمل خاص استخارۂ خیر و شر و دفع رنج و غم کے لئے اور عام ہر ایک حاجت اور مطلب کے واسطے نہایت نافع ہے۔ بعد نماز عشاء کے اس کا ایک تعویذ حسب شرائط لکھے اور اس پر ایک سو ستر مرتبہ آیۂ شریفہ پڑھ کر دم کرے اور اس تعویذ کو سرہانے تکیہ میں رکھ کر سو رہے اور جو کچھ خواب میں دیکھے کسی سے بیان نہ کرے ایک چلہ تک ایسا ہی کرے اور تعویذ بدلتا رہے بعد چلہ کے ستر مرتبہ ہر روز سوتے وقت پڑھ لیا کرے۔

فائدہ یازدہم:۔ خواص آیہ اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ۔ اس کے اعداد (۲۹۸۸) ہیں۔ وہ تعویذ یہ ہے۔ حسب شرائط بہ نیت وسعت رزق کے اس کا تعویذ لکھے اور موافق اعداد کے آیہ مذکور پڑھے اور بعد چلہ کے ان اسماء کو اسی کے عدد کے موافق پڑھ لیا کرے یَا لَطِیْفُ یَا قَوِیُّ یَا عَزِیْزُ۔

۷۸٦			
۳۲۱	۳۲۴	۳۲۹	۳۱۴
۳۲۷	۳۱۵	۳۲۰	۳۲۹
۳۱٦	۳۳۰	۳۲۲	۳۱۹
۳۲۳	۳۱۸	۳۱۷	۳۲۹

فائدہ دوازدہم:۔ عمل سورۂ مُزَّمِّل واسطے فتوحات کے مفید ہے۔ ہر روز یہ سورہ تین مرتبہ بعد نماز صبح اور تین مرتبہ بعد نماز عشاء کے اس ترکیب سے پڑھا کرے کہ جب اس آیہ پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا تو اس آیہ کو تین بار تکرار کرے اور یہ تعویذ روبرو رکھ کر حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ بار پڑھے اور سورۂ مذکورہ کو تمام کرے سب کے آخر میں سجدہ کرے اور حاجت طلب کرے۔ یہ تعویذ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ کا ہے جس کے اعداد ۴۵۰ ہیں۔

۷۸٦			
۱۱۲	۱۱۵	۱۱۸	۱۰۵
۱۱۷	۱۰٦	۱۱۱	۱۱٦
۱۰۷	۱۲۰	۱۱۳	۱۱۰
۱۰۴	۱۰۹	۱۰۸	۱۱۹

فائدہ سیزدہم:۔ عمل سُوْرَۃُ وَاقِعَہ دفع فقر و فاقہ و ادائے قرض کیلئے نہایت مفید ہے۔ درمیان مغرب و عشاء کے یہ سورہ تین مرتبہ پڑھا کرے اور ہر مرتبہ ختم سورہ پر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے مگر چلہ ختم ہونے کے دن سب کے آخر میں یہ دعا ۲۵۳ مرتبہ پڑھ کر سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے۔ اَللّٰهُمَّ يَا رَازِقَ الْمُقِلِّيْنَ وَيَا رَاحِمَ الْمَسَاكِيْنِ وَيَا خَيْرَ النَّاصِرِيْنَ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ رِزْقُنَا فِي السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ فِي الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ كَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْهُ وَاِنْ كَانَ بَعِيْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ قَرِيْبًا فَيَسِّرْهُ وَاِنْ كَانَ يَسِيْرًا فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ كَثِيْرًا فَطَيِّبْ لَنَا وَبَارِكْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ بعد ختم چلہ ایک مرتبہ سورہ اور ایک مرتبہ دعا کا ہمیشہ ورد رکھے۔

فائدہ چہاردہم :- عمل سورۂ فاتحہ واسطے ترقی رزق و قضائے حاجت کے ہمیشہ اس سورۂ متبرکہ کو سنت اور فرض فجر کے درمیان میں ۴۱ بار بوصل میم بِسْمِ اللّٰہِ کے ساتھ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے پڑھے اور بعد فرض کے طلوع شمس تک استغفار و درود شریف برابر ورد رکھے اور ہمیشہ نماز صبح اول وقت پڑھے۔ جب تک نماز و وظیفہ سے فراغت نہ ہو صراحۃً یا کنایۃً کوئی کلام نہ کرے۔ ...... رحیم الحمد للہ رب العالمین (م کو الحمد کے ل کے ساتھ متصل کرو)

فائدہ پانزدہم :- خواص اسمائے اصحاب کہف یہ سات نام امان ہیں حرق و غرق و سرق سے جس شخص کے پاس یہ ہوں یا جس مال و متاع یا مکان میں ہوں وہ سب بفضل خدا محفوظ رہتے ہیں جملہ مکروہات و آفات سے۔ اس کے اعداد (۳۵۶۴) ہیں۔ اس کا تعویذ اور اس کی دعا دونوں علیحدہ علیحدہ لکھے جاتے ہیں تعویذ یہ ہے۔ جب تعویذ لکھ کر اس پر یہ دعا بتعداد حروف اس دعا کے پڑھنا ضرور ہے۔ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا۔ کَشْفُوْطَط۔ اَذَرْ فَطْیُوْنَسْ۔ کَشَافَطْیُوْنَسْ۔ تَبْیُوْنَسْ۔ یُوَانِسْ بُوْس۔ وَکَلْبُھُمْ قِطْمِیْرُ وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْھَا جَآئِرٌ اِحْفَظْ ھٰذَا عَنِ الْحَرْقِ وَالْغَرْقِ وَالسَّرْقِ جَمِیْعِ الْاٰفَاتِ وَالْعَاھَاتِ بِرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ۔

۷۸۶

۸۹۰	۸۹۳	۸۹۸	۸۸۳
۸۹۷	۸۸۴	۸۸۹	۸۹۴
۸۸۵	۹۰۰	۸۹۱	۸۸۸
۸۹۲	۸۸۷	۸۸۰	۸۹۹

ان ناموں میں بہت اختلاف ہے جو مجھ کو صحت سے ملا ہے اور میرا معمول ہے وہ یہی ہے۔

فائدہ شانزدہم :- اوراد شب جمعہ و روز جمعہ۔ جمعہ و شب جمعہ کو جس قدر ممکن ہو سکے استغفار و درود شریف کا ورد واسطے قرض و غنائے قلبی کو بہت مفید ہے۔ شب جمعہ کو یہ دعا وقت خواب ۴۰ بار پڑھے یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِکَ اور بروز جمعہ قبل نماز جمعہ یا بعد نماز جمعہ کے یہ دعا بلا کلام کے ستر بار پڑھے اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ مَعْصِیَتِکَ وَبِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔

فائدہ ہفدہم :- وسعت رزق کے واسطے درمیان مغرب و عشاء کے بعد صلوٰۃ الاوابین کے اس آیہ کو ۲۳۸ مرتبہ پڑھا کرے وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ قَدْرًا۔

فائدہ ہجدہم :- درمیان سنت و فرض صبح کے اس دعا کو ۴۱ بار پڑھا کرے خدا چاہے تو سب کام خاطر خواہ ہوں یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔

فائدہ نوزدہم :- جب کوئی مشکل پیش آوے تو چاہیے کہ بعد وضو کامل و خلوت دو رکعت نماز پڑھے اور

یہ دعا بتعداد حروف ٢١٩ بار پڑھے اور سجدہ میں اپنی حاجت طلب کرے اَللّٰھُمَّ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا وَدُوْدُ یَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِیْدِ یَا مُبْدِئُ یَا مُعِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَسْئَلُکَ بِنُوْرِ وَجْھِکَ الَّذِیْ مَلَاَ اَرْکَانَ عَرْشِکَ وَبِقُدْرَتِکَ الَّتِیْ قَدَرْتَ بِھَا عَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِکَ وَبِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا غِیَاثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ تین روز تک متواتر یہ عمل کرے۔

فائدہ بستم ٢٠:- جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو چاہیے کہ اس دعا کو تین روز برابر موافق شرائط کے ١٩٩ بار ہر روز پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِمُحَمَّدٍ نَّبِیِّکَ وَبِصِدْقِ اَبِیْ بَکْرٍ وَخِلَافَتِہٖ وَبِعَدْلِ عُمَرَ وَصَلَابَتِہٖ وَبِحَیَاءِ عُثْمَانَ وَسَخَاوَتِہٖ وَبِعِلْمِ عَلِیٍّ وَشُجَاعَتِہٖ وَبِکَرَامَتِ فَاطِمَۃَ وَنِسْبَتِھَا وَبِسَخَاوَۃِ الْحَسَنِ وَتَبِعَتِہٖ وَبِشَھَادَۃِ الْحُسَیْنِ وَغُرْبَتِہٖ اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔

فائدہ بست ویکم ٢١:- واسطے قضائے حاجات و عزت و حرمت دخول امراء و حکام کے۔ چاہیے کہ اول پنجشنبہ عروج ماہ میں روزہ رکھے اور انگور یا کشمش یا خرمے سے روزہ افطار کرے اور نماز مغرب پڑھ کر پوری بِسْمِ اللّٰہِ کو ایک سو اکیس ١٢١ بار پڑھے پھر نماز عشاء کی پڑھے اور اسی جگہ بِسْمِ اللّٰہِ پڑھتے پڑھتے بلا تعداد سو جائے اور صبح صادق کے وقت اٹھے اور بعد نماز بِسْمِ اللّٰہِ کو ٧٨٦ بار پڑھے اور یہ دونوں تعویذ اس کے مظہر و مضمر لکھ کر اپنے پاس رکھے مگر اس کا عمل اربع عناصر حسبِ قاعدہ پہلے کر لینا چاہیے۔

٧٨٦

بِسْمِ	اللّٰہِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ
الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰہِ	بِسْمِ
اللّٰہِ	بِسْمِ	الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ	بِسْمِ	اللّٰہِ

٧٨٦

١٨٩	٢٠٢	١٩٩	١٩٦
٢٠٠	١٩٥	١٩٠	٢٠١
١٩٤	١٩٧	٢٠٤	١٩١
٢٠٣	١٩٢	١٩٣	١٩٨

فائدہ بست ودوم ٢٢:- بیان عمل یَا لَطِیْفُ اسکے اعداد کبیر (١٦٦۴١) اور اس کی چار خاصیتیں ہیں۔ اس کا تعویذ یہ ہے۔ اوّل واسطے وسعت رزق کے اس کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھے اور برعایت شرائط

٧٨٦

۴١٥٢	۴١٦٥	۴١٦٢	۴١٥٩
۴١٦٣	۴١٥٨	۴١٥٣	۴١٦٤
۴١٥٧	۴١٦٠	۴١٦٧	۴١٥٤
۴١٦٦	۴١٥٥	۴١٥٦	۴١٦١

یہ تعویز لکھے اور اسم مذکور کو بتعداد اعداد اس کے حسب شرائط پڑھے۔ اور ہر صدی پر یہ آیت اور یہ دعا ۱۰ بار تلاوت کرے۔ اَللّٰہُ لَطِیْفٌۢ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنِیْ رِزْقًا وَاسِعًا طَیِّبًا مِّنْ غَیْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ دوئم واسطے برآمد حاجات کے بعد ذکر اسم مذکور کے یہ آیت اور یہ دعا پڑھے اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔ اَللّٰھُمَّ اقْضِ حَاجَتِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ باقی ترکیب سب وہی ہے جو اوپر لکھی گئی ہے۔ سوئم واسطے خلاصی محبوس کے بعد ذکر اسم کے یہ آیت تلاوت کرے۔ باقی سب وہی ترکیب۔ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّہٗ ھُوَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ۔ چہارم واسطے چشم پوشی ظالم کے۔ اس میں بعد ذکر اسم مسطور کے اس آیت کی تلاوت کرنا چاہیے۔ باقی سب وہی پہلی ترکیب ہے۔ لَا تُدْرِکُہُ الْاَبْصَارُ وَھُوَ یُدْرِکُ الْاَبْصَارَ وَھُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ۔

خدا کا شکر و احسان ہے کہ ترجمہ سِرُّ الجلیل اور اس کے ضمیمہ کی تحریر سے فراغ حاصل ہوا۔ اب خداوند کریم سے بصد الحاح وزاری عرض ہے کہ وہ مجھ کو اور تمام بھائی مسلمانوں کو تقوٰی و طہارت و توکل عنایت فرماوے اور اپنے حبیب پاک کے طفیل سے خاتمہ بالخیر فرماوے۔ آمین ثم آمین۔

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنِ اتَّبَعَ الْھُدٰی

✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿ ✿

(ڈیلی بزنس پریس میں طبع ہوا روڈ لاہور میں طبع ہوا)
فون نمبر ۲۲۷۵